SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, November 3, 1998

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty minutes past six in the evening with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

ما عند کم ینفد وما عند اللّٰه باق ولنجزین الذین صبروآ اجرھم باحسن ما کانوا یعملونO من عمل صالحاً من ذکر اوانثیٰ وھو مومن فلنحیینه حیٰوۃ طیبة ولنجزینھم اجرھم باحسن ماکانوا یعملونO

ترجمہ: جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہو گا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک اعمال کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دینگے۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی - جناب- point of order

جناب چیئرمین ۔ جزاک اللہ ۔ ایک منٹ جی، میں پینل آف پریذائیڈنگ آفیسرز اناؤنس کروں، پھر یہ کرتے ہیں ۔

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

In exercise of powers conferred by Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 1988, I nominate the following Senators in order of precedence to form the panel of presiding officers for this session of the Senate.

1. Senator Muhammad Anwar Bhinder
2. Senator Mir Zafarullah Khan Jamali
3. Senator M. Zafar

And in the absence of any one of them, Senator Haji Abdul Rehman .

سید اقبال حیدر ۔ جناب والا! گزارش یہ ہے کہ طبیب انسانیت اور محسن عوام پاکستان، دانشور اور ایک ایسی عظیم شخصیت جس نے پوری زندگی پرخلوص خدمت کی ہے بغیر کسی معاوضے کے اور جس طرح سے پورے پاکستان کے عوام کی خدمت کی ہے اور جس طرح سے بچوں سے لے کر بڑوں تک کو تعلیم دی ہے، جناب وہ پاکستان کے عوام کا بہت بڑا محسن تھا۔ اور انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ آج ہمیں ان کے لئے فاتحہ پڑھنی پڑ رہی ہے۔ اور کاش! کہ ان کی جگہ کسی اور کے خون سے دہشت گرد اپنی پیاس کو تسکین دے دیتے تو ہم جیسے گناہگاروں کو مار دیتے ۔ ان دہشت گردوں پر اللہ کا عذاب ہو اور اللہ کرے کہ حکیم سعید کے قاتلوں کو بد ترین سزا ملے اور ان کے اوپر اللہ کا قہر نازل ہو اور جنہوں نے میرے کراچی کا امن و سکون کھویا ہے اللہ تعالیٰ ان کو برباد کرے اور میں اس کے ساتھ حکیم سعید صاحب کے لئے فاتحہ پیش کرتا ہوں ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین ۔ جی عالی صاحب آپ بھی ان ہی کے لئے فاتحہ کہہ رہے ہیں ۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی ۔ جی میں نے حکیم سعید صاحب کی فاتحہ کے لئے عرض

کیا ہے اور اس میں میرا خیال ہے کہ کوئی اختلاف بھی نہیں ہو گا۔ اس ایوان میں میرا خیال ہے' اگر آپ کہیں تو باقاعدہ ریفرنس ہو سکتا ہے ۔ کچھ حضرات ادھر سے بولیں کچھ حضرات ادھر سے بولیں ۔ یا صرف آپ ---

جناب چیئرمین ۔ جی میرا خیال ہے کہ فاتحہ پڑھیں' جی مولانا فضل صاحب آپ فاتحہ پڑھیں'

میاں محمد یٰسین خان وٹو۔جناب چیئرمین صاحب! میں بھی عرض کرنا چاہتا ہوں۔

حافظ فضل محمد ۔ اسی روز اسی قسم کا جیسے کراچی میں سانحہ ہوا تھا یہاں ہمارے دارالخلافہ اسلام آباد میں حضرت مولانا عبداللہ صاحب بھی قتل ہوئے۔ وہ نفع رساں انسان تھےیقیناً مولانا عبداللہ صاحب کی بھی اتنی ہی بڑی شخصیت تھی اور اتنے ہی نفع رساں انسان تھے اور انتہائی بے ضرر اور ہر قسم کی فرقہ واریت سے بھی دور بلکہ سیاسی معاملات سے بھی دور اس قسم کی شخصیت تھے۔ یہاں بھی اس قسم کا سانحہ ہوا تو میرے خیال میں یہ دونوں بہت بڑے سانحے تھے۔ یہ بھی ہماری بدبختی اور بدنصیبی ہے کہ اس قسم کی شخصیات سے اور اس قسم کے افراد سے ہم محروم ہوتے جارہے ہیں لہذا دعا کی جائے ان دونوں کے لئے اور دوسرے بھی افراد کے لئے۔

جناب چیئرمین ۔ جی آپ کیا فرما رہے تھے ۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو ۔ جناب والا! میں بھی یہی عرض کرنا چاہتا تھا کہ حکیم سعید صاحب کی شخصیت ایسی شخصیت تھی جو واقعی انسانیت کے محسن تھے' جو نفرتوں کے مخالف تھے' جو محبتوں کے پیامبر تھے اور جب ہم ان کی زندگی پر نگاہ ڈالتے ہیں تو انہوں نے انسانیت کی خدمت کی ہے' ہر جگہ پر ان سے محبت کی ہے اور ہر لحاظ سے انہوں نے پاکستان کی خدمت کی ہے۔ اور اگر ہم یہ کہیں کہ وہ پاکستان کے بہترین شہریوں میں سر فہرست تھے تو یہ بات غلط نہیں ہو گی۔ ان کی موت کا ہم سب کو دکھ ہے' ساری قوم کو دکھ ہے اور اس میں ساری قوم واقعی ایک وحدت کے طور پر شریک ہے۔ مولانا کا جہاں تک تعلق ہے' مولانا عبداللہ صاحب کاذکر فرمایا آپ نے' وہ بھی ایک بہت اہم شخصیت تھے۔ ان کی موت کا بھی بہت دکھ ہے تو میں اپنے جذبات کو اپنی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے وابستہ کرتا ہوں ان سارے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے اب دکھ کا اظہار کیا اور یہ دکھ وہ دکھ ہے جس میں ہم ایک

دوسرے کے ساتھ شریک ہیں اور مجھے امید ہے کہ اگر ہم اس دکھ میں شریک ہوئے اور ہم نے اس زیادتی کو، اس شر پسندی کو، اس دہشت گردی کو جس کا نتیجہ اتنے قیمتی شخص کی موت کی صورت میں ہمیں دیکھنا پڑا ہے۔ ہم متحد ہو کر متفق ہو کر اگر کوشش کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس ساری دہشت گردی کو ختم کر دیں گے۔ اگر دہشت گردی کو ہم ختم کرتے ہیں اور لاء اینڈ آرڈر ہمیں میسر آ جائے تو میں سمجھوں گا کہ حکیم سعید جیت گئے۔ وہ یہ قربانی دے کر قوم کو، ملت کو اور پاکستان کو محبت کا پیغام دے گئے۔ اللہ کرے کہ ہم اس موت سے اتنے سبق سیکھ لیں کہ آئندہ کسی کو یہ دکھ نہ پہنچے۔

جناب چیئرمین۔ مولانا صاحب دعا کرا دیں۔ جناب آفتاب احمد شیخ صاحب۔ آپ فرمائیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب والا! حکیم سعید صاحب ایک بہت ہی نیک اور شریف انسان تھے۔ ان کی موت میں ہم نے ایک شخص کو نہیں کھویا، ایک ادارے کو کھو دیا ہے۔ ان کی مصروفیات میں، ان کی خدمات میں اور اگر ہم اس کا احاطہ کریں تو یہ پتا چلتا ہے کہ حکیم صاحب زندگی کے ہر شعبے میں اس عمر میں بھی جس عمر میں وہ تھے، بے انتہا رواں دواں تھے، بڑے active تھے۔ ہم نے ایک بڑے قیمتی شخص کو کھو دیا ہے۔ میں تمام دوستوں کے ساتھ join کرتا ہوں۔ ان کے احساسات میں دعا کرتا ہوں۔ شکریہ جی۔

جناب چیئرمین۔ مولانا صاحب دعا کرا دیں۔

(دعا کی گئی)

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 1 میجر مختار احمد خان صاحب۔

1. *Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmad Khan: Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) whether it is a fact that construction work of telephone exchange building Dhaki, Tehsil Tangi, District Charsadda has been stopped, if so, its reasons; and

(b) the time by which the work will be re-started and completed?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) No.

(b) The tentative completion target is March, 1999.

جناب چیئرمین۔ کوئی ضمنی سوال۔

میجر مختار احمد خان۔ جناب والا! میں وزیر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے Dhaki exchange پر دوبارہ کام شروع کروا دیا ہے and I just hope and pray that it is completed in time. Thank you.

Mr. Chairman: Any other question. No other question.

جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 2 جناب انور کمال مروت۔

2. ***Mr. Anwar Kamal Khan Marwat** : Will the Minister for Communications be pleased to state the time by which the construction work of dual carriage way between Nowshera and Attock Bridge will be completed?

Raja Nadir Pervaiz Khan : The Section Nowshera to Attock Bridge will be completed by December, 1999.

جناب چیئرمین۔ کوئی ضمنی سوال۔

جناب انور کمال خان مروت۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب ! میرا خیال ہے کہ اس کے تمام جوابات موصول ہو چکے ہیں اور وزیر صاحب نے جواب دے دیئے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 3 جناب حبیب جالب بلوچ۔

3. ***Mr. Habib Jalib Baloch** : Will the Minister for Communications be pleased to state;

(a) the total number of regular employees of National Highway Authority in each grade with their province-wise break-up;

(b) the number of persons appointed in the National Highway Authority during the last regime in each grade with their province-wise break-up and the number of the said appointees who have been dismissed from service; and

(c) whether it is a fact that some of the dismissed employees have been re-instated, in service, if so, their number, names, grade with province-wise break-up?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) There are 1291 employees of NHA held on regular establishment. Province-wise break-up in each grade is attached at **Annexure-A.**

(b) Out of 774 contract employees appointed on contract basis, 770 were appoined during the last regime. Province-wise break-up in each grade is attached at Annexure-B. No employees was dismissed from service. However, services of 651 out of 770 contract employees were terminated.

(c) Since no employee was dismissed, question of reinstatement does not arise.

ANNEX-'A'

CITY- WISE INSTALLATION STATUS OF CARD PAYPHONES UPTO 01.07.1998.

NAME OF CITY	TELECARD	TELIPS	T.F.	WORLD CALL	DANCOM	G.T.	VTT
Karachi	816	556	34	239	205	--	--
Lahore	531	207	184	666	610	452	--
Islamabad/Rwp	465	155	116	442	143	--	--
Peshawar	155	143	92	62	50	--	--
Hyderabad	205	11	36	--	--	--	--
Wah	5	5	--	--	--	--	--
Haripur	4	10	--	--	12	--	--
Faisalabad	204	106	311	97	210	--	--
Hasanabdal	4	3	--	--	--	--	--
Abottabad	25	10	--	--	7	--	--
Murree	27	8	--	--	7	--	--
Kohat	50	16	--	--	--	--	--
Noshera	12	17	--	--	--	--	--
Shahdara	-	10	--	--	--	--	--
Gujar Khan	17	5	--	--	--	--	--
Taxila	-	4	--	--	--	--	--
Mansehra	7	5	--	--	--	--	--
T.T Sing	10	--	--	--	--	--	--
Sahiwal	19	--	--	47	20	--	--
Khanewal	5	--	--	--	--	--	--
Sargodha	68	--	--	--	10	--	--
Mardan	9	--	--	--	--	--	--
Attock	7	--	--	--	--	--	--
Multan	123	--	128	86	105	--	--
Bahawalpur	28	--	--	--	--	--	--
Gujranawala	95	--	115	171	250	81	--
Sialkot	27	--	--	--	35	--	--
Shekhupura	8	--	--	--	45	--	--
Wazirabad	12	--	--	--	10	--	--
Okara	22	--	--	--	10	--	--
Hafizabad	-	--	--	--	15	--	--
Bahawalpur	-	--	--	--	5	--	--
Dina	5	--	--	--	--	--	--
Jhelum	16	--	--	--	--	--	--
Sihala	1	--	--	--	--	--	--
Talagang	13	--	--	--	--	--	--
Chakwal	19	--	--	--	--	--	--
Hub	6	--	--	--	--	--	--
Sukkur	61	--	--	--	--	--	--
Larkana	30	--	--	--	--	--	--
M/Pur Khas	28	--	--	--	--	--	--
Tando/M.Yar	10	--	--	--	--	--	--
Tando/M.Khan	7	--	--	--	--	--	--
Shikarpur	19	--	--	--	--	--	--

Rohri	10	--	--	--	--	--	--
Quetta	131	--	--	--	--	--	--
Kasur	8	--	--	--	--	--	--
Raiwind	5	--	--	--	--	--	--
Chichwatni.	15	--	--	--	--	--	--
Pak Pattan	15	--	--	--	--	--	--
Gakhar	3	--	--	--	--	--	--
Gujrat	26	--	--	--	--	--	--
Daska	16	--	--	--	--	--	--
Samrial	5	--	--	--	--	--	--
Hafizabad	7	--	--	--	--	--	--
Samdiana	12	--	--	--	--	--	--
Jaranwala	7	--	--	--	--	--	--
Chiniot	8	--	--	--	--	--	--
Gojra	10	--	--	--	--	--	--
Risal pur	8	--	--	--	--	--	--
Total	3461	1271	1016	1810	1749	533	--

GRAND TOTAL: 9840.

ANNEX-'B'

CARD PAYPHONES INSTALLED AT THE AIR PORTS UPTO 01.07.1998.

NAME OF AIRPORT	TELECARD	TELIPS	T.F.	WORLD CALL	DANCOM	G.T.	VTT
Karachi	30	24	7	5	--	--	--
Lahore	10	17	--	3	--	--	--
Islamabad	10	6	2	6	--	--	--
Quetta		--	--	--	--	--	--
Peshawar		4	--	--	--	--	--
Total:	50	51	9	14	--	--	--

ANNEX-'C'

CARD PAYPHONES INSTALLED AT THE RAILWAY STATIONS UPTO 01.07.1998.

NAME OF RAILWAY STATIONS	TELECARD	TELIPS	T.F.	WORLD CALL	DANCOM	G.T.	VTT
Karachi	4	--	1	--	--	--	--
Lahore	5	4	4				
Rawalpindi	2	--	--	--	--	--	--
Quetta	--	--	--	--	--	--	--
Peshawar	2	--	--	--	--	--	--
Hyderabad	2	--	--	--	--	--	--
Faisalabad	1	1	2	--	--	--	--
Jhelum	1	--	--	--	--	--	--
Multan	--	--	2	--	--	--	--
Total:	17	5	9	--	--	--	--

جناب چیئرمین۔ کوئی ضمنی سوال۔

جناب حبیب جالب بلوچ۔ جناب چیئرمین صاحب ! میں نے سوال پوچھا تھا کہ the total number of regular employees of National Highway Authority in each grade with their province-wise break-up. اس پر ذرا میرا ایک ضمنی سوال ہے ۔ دیکھئیے جناب! آپ کو علم ہے کہ بلوچستان میں نیشنل ہائی وے رقبہ کے لحاظ سے پاکستان میں سب سے زیادہ ہے لیکن بی پی ایس ۲۰ میں بلوچستان سے کسی شخص کو بھی نہیں لیا گیا ہے۔ گریڈ ۱۹ میں کل ۳۸ ہیں تو ان میں سے صرف ۲ بلوچستان سے ہیں۔ اسی طرح ۱۸ میں ۶۶ میں سے ۴ ہیں ۔ گریڈ ۱۷ میں ۵۵ میں سے ۳ ہیں۔ گریڈ ۱۶ میں ۸۲ میں سے ۲ ہیں۔ گریڈ ۱۵ میں ۳۵ میں سے کوئی بھی نہیں ہے۔ گریڈ ۱۴ میں ۲۲ میں سے صفر ہے۔ گریڈ ۱۲ میں ۲۴ میں سے صفر ہے۔ گریڈ ۱۱ میں ۱۱۰ ملازمین میں سے بلوچستان میں سے صرف ایک آدمی لیا گیا ہے ۔ اسی طرح گریڈ ۱۰ میں صفر ہے۔ اسی طرح گریڈ ۹ میں کوئی نہیں اور ۷ میں ۸۸ ہیں۔ اس میں بلوچستان کا ایک آدمی لیا گیا ہے۔ گریڈ ۵ میں ۱۳۲ کل ہیں اور بلوچستان صفر ہے۔ گریڈ ۴ میں کل ۲۴۵ ملازمین ہیں اور بلوچستان کے ۱۰ لئے گئے ہیں ۔ اس طرح گریڈ ۱ میں کل ۳۶۲ ہیں اور بلوچستان کے ۳۹ ملازمین لئے گئے ہیں ۔ جناب والا! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اسی طرح جو کنٹریکٹ بنیادوں پر ۷۷۴ ملازمین تھے اس میں بلوچستان کے صرف ۳۶ لئے گئے تھے ۔ جناب والا! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پاپولیشن کی بنیاد پر بلوچستان کا کوٹہ 5.3 فیصد بنتا تھا اور رقبے کے لحاظ سے نیشنل ہائی ویز کے حساب سے بلوچستان میں سب سے زیادہ ہائی ویز موجود ہیں جن کی دیکھ بھال کی اشد ضرورت ہے ۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کے ساتھ آخر یہ زیادتی کیوں ہوئی ہے اور اگر ہوئی ہے تو ان کا ازالہ کرنے کے لئے کیا وزیر صاحب کوئی یقین دہانی کرا سکیں گے۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر مواصلات ۔

راجہ نادر پرویز خان۔ جناب ہماری کوشش ہوتی ہے کہ جو province کا کوٹہ ہے اس کے مطابق لوگوں کی employment کی جائے۔یہ جن کی بات کر رہے ہیں یہ 1292 regular employees ہیں جو کہ ہماری National Highway Authority کے ہیں۔اگر آپ دیکھیں تو ان کے بلوچستان سے 62 employees ہیں اور وہ کوٹہ کے لحاظ سے بھی زیادہ بنتے ہیں۔جب پچھلی

حکومت میں یا جیسے یہ سلسلہ چلتا رہا اور لوگ employ کرتے رہے مثلاً سندھ کے پاس بھی ہے، پنجاب اور فرنٹیئر کا بھی ہے، لیکن ان کا جو ٹوٹل ہے اگر ان کا آدمی گریڈ 20 میں qualified ہے تو I have no hesitation, if there is vacancy, I will employ the person from Balochistan. لیکن میں اپنے بھائی کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ کسی کے ساتھ ہم step motherly treatment نہیں کرتے، discretion کے طور پر ہم کسی کو یہ نہیں کہتے کہ فلاں صوبے سے یا فلاں علاقے سے ہم لوگ لے لیں that is not the thing. These are the things which are coming on from the many years اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ provinces کے مطابق کوٹہ maintain کیا جائے۔ لیکن جناب ان کے صوبے میں کوٹہ سے زیادہ لوگ ہیں اور میری کوشش ہو گی کہ گریڈ 20 میں اگر ان کا آدمی qualified ہے and we got vacancy, I can assure him sir انشاء اللہ ہم ان کو select کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین۔ جی حبیب جالب صاحب۔

جناب حبیب جالب بلوچ۔ میں منسٹر موصوف سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے جواب دیا ہے کہ اگر ان کے پاس ہیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے پاس اس وقت، جیسا کہ ہمارے پرائم منسٹر صاحب بھی کہتے ہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے تمام fields میں specialist , expert موجود ہیں۔ اگر ہمارے بارے میں آپ کا دل موم ہو چکا ہے، اگر آپ واقعی پاکستان کو ایک فیڈریشن بنا چکے ہیں تو آپ نیک نیتی سے تمام fields میں advertise کریں، ہم بندے دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن میں حیران ہوں کہ ایک دوسرا جو ضمنی سوال بن رہا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو معلوم ہے کہ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان میں جو National Highway ہے اس کا کافی بڑا حصہ بنتا ہے، لیکن fund کی provision کے حوالے سے اس وقت جو کوئٹہ سے کراچی National Highway ہے یا کوئٹہ سے جو تفتان National Highway ہے یا کوئٹہ سے via لورالائی ڈیرہ غازی خان National Highway انتہائی خستہ حالت میں ہے اس پر کوئی فنڈ خرچ نہیں ہو رہا، اگر ہم پجارو میں بھی جا رہے ہوں تو گمان یہی گزرتا ہے کہ بیل گاڑی کے ذریعے گزر رہے ہیں اور جو فنڈ مختص کیا گیا ہے اس میں نیا روڈ ہمیں صوبے میں دیا ہی نہیں گیا ہے اور لکھپاس جو کہ انگریزوں کے دور سے بڑا مشہور ہے جس میں

سے ٹرکوں کو گزارنے کے لئے چار چار ٹریکٹر کار فرما ہوتے ہیں کہ ان کو push کر کے cross کرتے ہیں، لیکن اس میں ایک پہاڑی کو کاٹنے کے لئے اس حد تک بھی کوئی فنڈ موجود نہیں ہے۔میں آپ سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا بلوچستان میں roads کی maintenance کے لئے اور نئے roads کو بہتر بنانے کے لئے National Highway نے کتنے پیسے مختص کئے ہیں اور اس کا total percentage کیا بنتا ہے۔ اور خصوصی طور پر لکھپاس کے لئے کیا آپ assurance دے سکتے ہیں اور میں آپ کو دعوت بھی دوں گا کہ آپ کسی ٹرک پر لکھپاس سے بغیر ٹریکٹر کے ذریعے گزرنے میں کامیاب ہوئے تو کوئی فنڈ نہ دیجیئے گا۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر مواصلات صاحب۔

راجہ نادر پرویز خان۔ جناب اتنا لمبا سوال کیا گیا ہے He has tried to cover up entire Balochistan into one question. آگے سوال آ رہا تھا جہاں میں ثابت کروں گا کہ صرف maintenance of the road کے لئے 33 million ایک روڈ کے لئے رکھے گئے ہیں اور 15 million دوسری روڈ کے لئے رکھے گئے ہیں اور میں اپنے بھائی کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جتنے funds NHA کو allocate کئے جاتے ہیں، صوبوں کا جتنا حصہ ہے اس کے مطابق فنڈ صوبوں کو دیئے جاتے ہیں اور maintenance کا سلسلہ جو کہ تقریباً بند ہو چکا تھا وہ دوبارہ شروع کیا جا چکا ہے اور funds definitely allocate ہمارے جو senior officers ہیں ان کی supervision میں ہو رہے ہیں بلکہ میں physically خود بھی جا کر ان roads پر چکر لگاتا ہوں ۔ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ فنڈ صحیح استعمال کریں گے ، roads کی maintenance ہوگی اور صوبے کی جو ضروریات ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے بہترین repair بھی ہوگی۔ جہاں تک انہوں نے لکھپاس کی بات کی ہے تو یہ separate question کریں ۔

جناب چیئرمین۔ جی قائم علی شاہ صاحب۔

سید قائم علی شاہ۔ جناب وزیر موصوف نے یہ بڑی اچھی بات کی کہ صوبوں کو کوٹہ کے مطابق jobs دی جائیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جیسے ڈاکٹر صاحب نے بھی کہا۔۔۔۔ کہ مختلف گریڈوں میں سندھ کی جو بھرتیاں ہیں وہ negligible ہیں۔ ۱۵ گریڈ میں تقریباً ۲۰ میں سے ۲ ہیں یعنی دسواں حصہ۔ پھر ۱۴ گریڈ میں اسی طرح ۲ ہیں۔ پھر ۱۱ میں کوئی ۱۰۰ میں سے ۷ اور

پھر گریڈ ۵ میں تو ۱۲۵ میں سے ۱۱ ہیں۔ گریڈ ۴ میں ۲۰۰ میں سے ۲۲ ہیں یعنی ریگولر بھرتیوں کا دسواں حصہ۔ ٹوٹل ۱۲۰۰ میں سے ۱۴۰ ہیں۔ تو یہ کس وجہ سے ہے۔ کیا وہاں پر کوالیفائیڈ لوگ نہیں ہیں جو کہ آپ کے پیمانے پر پورا اتر سکیں اور ان کو آپ بھرتی کریں۔

جناب چیئرمین: جی۔

راجہ نادر پرویز خان: جناب چیئرمین! انہوں نے صحیح فرمایا ہے۔ دراصل ان کا جو کوٹہ ہے وہ اس کوٹہ سے یہاں پر کم ہیں۔ جو ۱۴۰ سندھ کے ہیں۔ ان کا جو کوٹہ مختص ہے وہ رورل اور اربن ملا کر ۱۹ فیصد ہے ۔ہمارے پاس NHA میں اربن کے لوگ کم ہیں لیکن رورل ایریا کے لوگ زیادہ ہیں۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ جو کوٹہ مقرر کیا گیا ہے صوبوں کے لئے اس کے مطابق ہم لوگوں کو adjust کریں لیکن میں اپنے معزز رکن سے یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی حکومت میں پچھلی دفعہ (اسی سوال کا حصہ ہے) ۷۷۴ لوگ رکھے گئے تھے۔ یہ لوگ contract basis پر رکھے گئے تھے ۔ جیسے ہی ان کا contract ختم ہوا تو ہم نے ان کی services terminate کر دیں. and they went back home اور ۱۱۹ لوگ ہیں جنہوں نے stay orders لئے ہیں۔ ۱۱۹ میں سے ۲۵ لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کورٹس کے stay orders ہیں ۔ انشاء اللہ ہماری کوشش ہے کہ دسمبر کے آخر تک ان کو بھی فارغ کر دیں لیکن جہاں تک ان کی نمائندگی کا تعلق ہے تو انہوں نے بالکل صحیح کہا ہے کہ as for as the regular quota is concerned, it is less.

جناب چیئرمین : جی انور بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب والا! میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جیسے فاضل وزیر صاحب نے سوال کے جواب میں بھی کہا ہے کہ ۷۷۰ ملازمین میں سے ۶۵۱ کو نکال دیا گیا ہے اور ان کے contract ختم کر دیئے گئے ہیں۔ کیا یہ لوگ جو بھرتی کئے گئے تھے یہ رعایت پر بھرتی کئے گئے تھے یا آپ نے economy drive کی ہے یا ان کے خلاف کوئی انکوائری تھی۔ کن وجوہات کی بنا پر ان افراد کو زیادہ تعداد میں نکالا گیا ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Communications.

راجہ نادر پرویز خان: جناب چیئرمین! یہ لوگ ریگولر کوٹے کے علاوہ پچھلی حکومت

میں بھرتی کئے گئے تھے۔ جیسے جیسے ان کا contract ختم ہوگیا ہم نے ان کو termination notice دے دیئے۔ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ ان میں سے ۲۶۵ تو چلے گئے ہیں ۱۱۹ رہ گئے ہیں۔ ان کے stay orders بھی ہم vacate کر رہے ہیں۔ ۲۵ کے قریب لوگ دسمبر کے آخر تک چلے جائیں گے۔ یہ مختص کوٹے کے علاوہ ہیں۔

جناب چیئرمین : جی خدائے نور صاحب۔

جناب خدائے نور : جناب چیئرمین! میرے فاضل دوست نادر پرویز صاحب نے یہ کہا کہ صوبوں کو ان کے کوٹے کے مطابق فنڈ دیا جاتا ہے۔ جناب مجھے سینٹ میں آئے ہوئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے۔ میرے خیال میں جب بھی communications کی بات ہوئی یہ سوال ہم نے اٹھایا بلکہ سٹینڈنگ کمیٹی میں بھی اٹھایا کہ ایک روڈ ہے ژوب تا دانہ سر۔ دانہ سر سے ڈیرہ اسماعیل خان تک۔ یہ ۲۵ میل کا علاقہ ہے۔ اس طرف بھی سڑک بن چکی ہے اور فرنٹیئر کی طرف بھی سڑک بن چکی ہے۔ ۲۵ میل کا علاقہ کئی سالوں سے ویسے کا ویسے ہی پڑا ہوا ہے اور اس ۲۵ میل کے سفر پر ۵ گھنٹے لگتے ہیں۔ یہ ایک ایسی سڑک ہے جو کہ صوبہ بلوچستان کو صوبہ سرحد سے ملاتی ہے اور یہ یقین دہانی بار بار کرائی گئی ہے کہ ہم اس کو انشاء اللہ جلد مکمل کریں گے۔ آج تک دانہ سر روڈ مکمل نہیں ہوئی ہے۔ تو میں وزیر صاحب سے یہ پوچھوں گا کہ کیونکہ ان سے پہلے وزیر موصوف نے یہ معاہدہ کیا تھا، پتہ نہیں راجہ صاحب کو اس بارے میں علم ہے یا نہیں ہے، آیا یہ سڑک بن جائے گی یا نہیں یا یہ ویسے ہی رہے گی۔

Mr. Chairman: Minister for Communications.

راجہ نادر پرویز خان : میں اپنے بھائی کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پرائم منسٹر صاحب نے پچھلے ماہ ۲.۲ بلین صوبہ بلوچستان میں سڑکوں کی توسیع اور مرمت کے لئے مختص کئے ہیں۔ میں ان کو یقین دلاتا ہوں۔ وہ جو 2.2 اس پراجیکٹ کے علاوہ ہے، جو already ہیں، I can assure 2.2 بلین بھی بلوچستان کی سڑکوں پر خرچ ہو گا۔

جناب چیئرمین : جی زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان : سر میرا آنریبل منسٹر صاحب سے یہ سوال ہے کہ این اے 6 میں ٹرانسپورٹ سائیڈ پر ایک ایڈوائیزر تعینات کیا گیا ہے اس کی وہاں پر ضرورت کیا تھی اور اس

کی qualification کیا ہے۔

جناب چیئرمین : میں سمجھا نہیں کہ سوال کیا ہے۔

جناب محمد زاہد خان : این اے 6 میں ان لوگوں نے ایک ٹرانسپورٹ ایڈوائیزر تعینات کیا ہے۔

جناب چیئرمین : کہاں تعینات کیا ہوا ہے۔

جناب محمد زاہد خان : یہ مجھے بتائیں کہ اس کی ضرورت وہاں پر کیا تھی اور اس کی qualification کیا ہے جس کو وہاں پہ مقرر کیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین : وزیر برائے مواصلات۔

راجہ نادر پرویز خان : سر special appointment کے لئے ہم contract پر لوگ لیتے ہیں who are totally professional, technically qualified جس کی requirement ہو اور یہ این ایچ اے والے کرتے ہیں، منسٹری برائے مواصلات تعینات نہیں کرتی۔ This is done through the Establishment Division and there are different procedures for that.

جناب چیئرمین : یہ پوچھ رہے ہیں کہ کوئی ایڈوائیزر appoint ہوا ہے گریڈ ۲۲ میں میں۔ میرا خیال ہے کہ اب آگے چلیں، کافی سوال ہو گئے ہیں۔

جناب حبیب جالب بلوچ : سر یہ جو کہتے ہیں کہ اسٹیبلشمنٹ کرتی ہے تو do they ask them یا اسٹیبلشمنٹ والے اپنی طرف سے کرتے ہیں۔

راجہ نادر پرویز خان : نہیں سر! ہم ان سے clearance لیتے ہیں، ہم requirement دیتے ہیں اس کے بعد clearance لیتے ہیں۔

جناب چیئرمین : جی جناب آفتاب شیخ صاحب۔

جناب آفتاب احمد شیخ : جناب والا، یہ جو منسلکہ اے پر سیریل نمبر ۳ میں ۲۴ دیہی، اربن 0 اور 17 گریڈ کی پوسٹوں میں 10 دیہی اور اربن ایک اور اس طریقے سے پانچ نمبر پر

15 rural اور ایک بھی اربن نہیں ، اسی طرح نیچے تک ملاحظہ فرمائیے۔ سیریل نمبر 13, 11 rural, 0 urban نمبر 14, 22 rural 0 urban اور 15 میں دونوں کو مارا ہے 0,0 اور سولہ میں 29 rural 0 urban. اب یہ کوٹہ کی percentage کیا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کون سے قانون میں وہ کوٹہ ہے۔ what law backs that quota.

جناب چیئرمین : جی وزیر برائے مواصلات ۔

راجہ نادر پرویز خان : سر سندھ میں rural کے لئے we got 11.45 quota and urban کے لئے we got 7.6 یہ ٹوٹل تقریباً 19% کوٹہ بنتا ہے سندھ کا۔ یہ 140 اور 23 اگر آپ add کریں and that comes to about 163 لیکن جناب جو اس کا کوٹہ بنتا ہے according to 9% that comes to 250. میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ یہ کوٹہ سے کم ہے۔ یہاں rural زیادہ represent ہوئے ہیں اور اربن کم ہوئے لیکن میری خواہش یہ ہے ، my planning is کہ کوٹے کے مطابق صوبوں کو ان کی نمائندگی دی جائے۔ میں نے پہلے اس سوال میں کلیئر کہا تھا کہ جو 770 لوگ رکھے گئے اس کا بھی میں نے آگے break-up دیا ہوا ہے ۔ لیکن ہماری کوشش یہ ہے کہ جلد ہی قانون کے مطابق جس صوبے کا جتنا کوٹہ ہے اس کے مطابق ہم لوگوں کو adjust کریں۔

جناب چیئرمین : شکریہ جی، کہتے ہیں کہ قانون کون سا ہے۔

راجہ نادر پرویز خان : سر normally جہاں پر پراجیکٹ available نہ ہوں ، ان کے پراجیکٹ چل رہے ہوتے ہیں اور جس صوبے میں پراجیکٹ چلے ہم وہاں سے لوگوں کو لے لیتے ہیں تا کہ اس پراجیکٹ پر وہاں کے لوگ کام کریں ، but expertise جو لوگ ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین : نہیں ان کا سوال یہ تھا کہ یہ جو کوٹہ سسٹم ہے اس کا کوئی قانون ہے۔

راجہ نادر پرویز خان : جی قانون ہے ۔ جو صوبوں کا کوٹہ ہے اس کے مطابق ہم کوشش کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین : وہ کہتے ہیں کہ ہے اور قانون کے بارے میں وزیر قانون سے کسی وقت پوچھ لیں گے کہ کیا ہے۔ جی اگلا سوال نمبر ۴ حبیب جالب بلوچ صاحب۔

4. *Mr. Habib Jalib Baloch : Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate Starred question No. 175 replied on 11th November, 1997 and state the names and qualification of candidates from Balochistan who have been awarded scholarships for the year 1997-98 indicating also the courses for which they have been selected and the districts of their domicile separately in each case?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: The following candidates from Balochistan were awarded scholarships during the year 1997-98:-

1. Mr. Amjad Mahmood Minhas
2. Mr. Faisal Naseem Khan
3. Mr. Fayyaz Ahmed
4. Mr. Saadullah
5. Mr. Basharat Hussain Shah
6. Mr. Muhammad Farooq
7. Mr. Hamid Mahmood

(b) Their qualifications, course of studies and domiciles are given in Annex-I.

LIST OF CANDIDATES FROM BALOCHISTAN PROVINCE AWARDED SCHOLARSHIPS DURING 1997-98.

S #	Name of Scholar	Qualification	Course of study	Domicile	Nominating Institutions/ University	Programme under which awarded	Name of country
1	Mr. Amjad Mahmood Minhas	M.Sc	Maths	Quetta	University of Balochistan	100-Scholarship Scheme	Local studies under first phase is process
2	Mr. Faisal Naseem Khan	B.Sc (Hons)	Soil Science	Quetta	University of Balochistan	100-Scholarship Scheme	Studying in SAU Tandojam as first Phase of the award.
3	Mr. Fayyaz Ahmad	B.Sc (Hons)	Soil Science	Quetta	University of Balochistan	100-Scholarship Scheme	Studying in SAU Tandojam as first Phase of the award.
4	Mr. Saad Ullah	B.Sc (Engg)	Civil Engg	Kharan	University of Engineering & Technology, Khuzdar	Quaid-e-Azam Scholarship Scheme	U.K.
5	Mr. Basharat Hussain Shah	M.Sc	Agriculture	Quetta	Education Department, Balochistan	Cultural Exchange programme	China
6	Mr. Mohammad Farooq	B.Sc	Agriculture	Quetta	Education Department, Balochistan	Cultural Exchange programme	Korea
7	Mr. Hamid Mahmood	M.Sc	Vocational and Adult Education	Quetta	Education Department, Balochistan	DAAD	Germany

جناب چیئرمین : جی حبیب جالب بلوچ صاحب ، سپلیمنٹری۔

جناب حبیب جالب بلوچ : میرا وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ میں نے فارن سکالر شپ کے حوالے سے سوال کیا تھا جو انتہائی اہم ہے پاکستان کے تمام صوبوں کے لئے ۔ ان کو یہ سہولت مہیا کی جاتی ہے کہ وہ expertise یا more qualified لوگوں کو لانے کے لئے ٹریننگ کے لئے بھیجیں۔ تو میں نے سوال کیا تھا بلوچستان کےحوالے سے اور انہوں نے بتایا کہ صرف سات بندے ہم نے باہر سکالر شپ کے لئے بھیجے ہیں اور ان سکالر شپس میں جو ڈومیسائل دیئے گئے ہیں اس میں صرف ایک خاران سے تعلق رکھتا ہے ۔ باقی بتایا گیا ہے کہ کوئٹہ سے ان کا ڈومیسائل ہے۔ میرے اس سلسلے میں دو ضمنی سوال بنتے ہیں ۔ پہلی بات یہ ہے کہ نہ صرف یہ شنید میں آیا ہے بلکہ یہ دیکھنے میں بھی آیا ہے اور ہمارے پاس اس کے کئی پروف بھی ہیں کہ اول یہ کہ advertisement نہیں ہوتی بلوچستان کے نیوز پیپرز میں ، نمبر ۲ جن لوگوں کو select کیا جاتا ہے ان کو کوئٹہ کا ڈومیسائل show کر کے select کیا جاتا ہے۔ تیسری بات یہ ہےکہ جو بھیجے جاتے ہیں بلوچستان سے وہ انتہائی کم ہوتے ہیں ۔ ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ تو میرا سوال اس طرح سے بنتا ہے کہ کیا وزیر موصوف اس سلسلے میں assurance دے سکیں گے کہ جو سابقہ زیادتیاں بلوچستان کے سٹوڈنٹس کے ساتھ ہوئی ہیں ان کا وہ ازالہ کریں گے اور ڈومیسائل کو چیک اور re-check کرنے کے لئے گورنمنٹ آف بلوچستان سے recommendation مانگیں گے۔ یہ پہلا سوال ہے۔ دوسرا یہ تھا کہ وہ یہ بتائیں کہ total کتنے میں سے سات بلوچستان کو دیئے گئے ہیں۔

جناب چیئرمین : جی وزیر برائے تعلیم۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ : سکالر شپ دو قسم کے ہوتے ہیں، اور یہ ہوتا ہے کہ جتنے بھی لوگ پورے پاکستان کے apply کرتے ہیں ان کو میرٹ کی بنیاد پر سلیکٹ کیا جاتا ہے اور یہ ضرور خیال رکھا جاتا ہے کہ کل تعداد میں سارے صوبوں کو اپنا حق ملے ۔ جہاں تک ڈومیسائل کا سوال ہے اگر کوئی بندہ اعتراض کرتا ہے کسی کے ڈومیسائل پر کہ یہ بندہ کوئٹہ کا رہنے والا نہیں ہے لیکن اس نے ڈومیسائل کوئٹہ کا فائل کیا ہے تو نہ صرف ہم اس کو examine کرتے ہیں بلکہ اس کی انکوائری کرواتے ہیں ،ایڈمنسٹریشن کو بھیجتے ہیں ۔ اگر وہ

ڈومیسائل صحیح نہیں نکلتا ہے تو اس کا نام کاٹ دیتے ہیں۔ اگر کوئی چیلنج نہیں کرتا ہے تو ہم کیوں محسوس کریں کہ کسی نے کوئی جھوٹا ڈومیسائل پیش کیا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم اسی پیمانے پر یہ کوشش کریں گے کہ چھوٹے صوبوں کو ان کا حق دیں، ان کی ضروریات کو پورا کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ جو تعلیم کے حساب سے اس لیول پر آئے ہیں ان کو لے لیا ہے۔

جناب چیئرمین : دوسرا سوال ان کا یہ تھا کہ کتنے سکالرشپ میں سے یہ سات آپ نے ان کو دیئے ہیں، ٹوٹل کتنے ہیں۔ آپ کے پاس تفصیل ہو گی۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ : یہ actually دو قسم کے سکالرشپ ہیں۔ کچھ سکالر شپ ہیں فارن کے اور کچھ ملکی ہیں۔ جو فارن کے ہیں یہ سہولیات ہمیں 75 آفرز ہوئی تھی کامن ویلتھ کی طرف سے اور ان میں apply کرنے والے تو بہت تھے لیکن جو فائنل اس لیول پر پہنچے، اس کے بعد بھی ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اگر دس آدمی زیادہ کر دیں تو وہ جو donor countries ہیں وہ نہیں لیتے ہیں، ان کا ایک اپنا standard ہے۔ تو جیسے کہ پہلی condition ہے کہ میٹرک سے لے کر پوسٹ گریجویشن تک فرسٹ کلاس ہونی چاہیئے اور پھر فرسٹ کلاس میں بھی ہر سٹیج پر مارکس ہیں۔ فرسٹ کلاس 60 سے شروع ہوتی ہے تو جو 90 لے گا فرسٹ کلاس میں وہ پہلے ہو گا اور جو 60 لے گا وہ بعد میں تو یہ ہوتا ہے۔ تو یہ 75 تھیں۔ ان میں کامن ویلتھ سکالر شپ میں سے انکو 6 ملی ہیں اور کلچرل پروگرام میں بھی بلوچستان کو 6 ملی ہیں۔

جناب چیئرمین : جی ظفر اللہ جمالی صاحب۔

میر ظفر اللہ خان جمالی : میری گزارش ہے وزیر موصوف سے کہ یہاں پر بلوچستان سے جتنے بھی لکھے گئے ہیں سارے ڈومیسائل لکھے گئے ہیں، ہماری گزارش یہ ہے کہ ان میں لوکل بھی ہیں، اگر وزیر صاحب یہ مناسب سمجھیں تو اس سوال کے جواب میں اگلے کسی rota day پر ہمیں وضاحت کر کے دے دیں کہ لوکل کتنے ہیں اور ڈومیسائل کتنے ہیں۔ اس کے بعد ہم ان سے سوال کریں گے کہ whether these domiciles are genuine or not.

جناب چیئرمین۔ جی Minister for Education.

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ جناب actually یہ پتا لگا لیں گے، پتا نہیں local کی interpretation کس حساب سے ہو گی کیونکہ اس stage پہ جو آدمی جہاں پیدا ہوا وہ وہاں کا local ہے۔ جب specially آپ کوئی بات نہیں کریں گے تو بڑی مشکل ہو جائے گی۔ اگر جناب جمالی صاحب fresh question کریں interprete the word local کیونکہ local سے کیا مراد ہے کیونکہ جو لوگ بلوچستان میں پیدا ہوئے ہیں وہ سب local ہیں، چاہے ان کے گھر کی زبان بلوچی ہو، براہوی ہو، پنجابی ہو، اردو ہو یا سندھی ہو لیکن اگر وہ اس میں کوئی difference چاہتے ہیں تو اس حساب سے پوچھیں تو ہم examine کر کے دوسرے دن جیسے ہی معلوم ہو گا، سینٹ کے سامنے حاضر کر دیں گے۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب جمالی صاحب۔

میر ظفر اللہ خان جمالی۔ جناب میں نکتہ وضاحت پہ یہ عرض کروں گا کہ local اور domicile کا فرق یہی ہے۔ شاہ صاحب خیر پور کے local ہیں اگر میں وہاں سے domicile بنواؤں تو میں خیر پور کا domicile holder بن جاتا ہوں that is the basic difference. میرا سوال بڑا آسان تھا کوئی مشکل نہیں ہے کیونکہ ہمیں یہ رپورٹ ہے جناب کہ بلوچستان کا جو quota ہے at times it is misused, that's why question arises for the locals and the domicile holders because people in power manage to get domicile certificates for others which should not be given to them. This was the only reason, that is the only reason why I requested the Minister concerned.

جناب چیئرمین۔ جی O.K۔ جی جناب خدائے نور صاحب۔

جناب خدائے نور۔ جناب شاہ صاحب نے بھی کہا کہ یہ تمام merit کی بنیاد پر ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں اور merit کی بنیاد پر لیتے ہیں لیکن اس میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں کیا ضرورت پڑی کہ ہم یہ جانچ پڑتال کریں کہ یہ domicile صحیح ہے یا غلط ہے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے۔ اکثر شنید میں یہ آیا ہے، خاص طور پر بلوچستان کے حوالے سے اکثر آیا ہے کہ وہاں بڑے غلط انداز میں domicile بنے ہیں، بنا رہے ہیں۔ تو میری ان سے یہ گزارش تھی کہ اگر آپ یہ نہ کریں اور آپ کے پاس جو بھی سامنے

آئے، آپ کہیں گے یہ ٹھیک ہے۔ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ ان کی جانچ پڑتال کریں اور یہ کہیں کہ یہ صحیح ہے، غلط ہے وہ domicile جو انہوں نے بنایا ہے۔ تو میری شاہ صاحب سے یہ گزارش ہوگی کہ اس بارے میں یہ یقین دہانی کرائیں کہ ابھی تو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔ اکثر domicile جو ہیں وہ cancel کر دیئے گئے ہیں۔ جب پتا چلا، بلکہ اس ادارے کو پتا چلا انہوں نے cancel کئے یا کسی اور کو پتا چلا۔ آیا آئندہ کے لئے اس کی جانچ پڑتال کریں گے یا یہی طریقہ اختیار کریں گے کہ جو آیا وہ صحیح ہے، شاہ صاحب سے میری یہی گزارش ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی شاہ صاحب۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ خدائے نور صاحب کا احترام کرتے ہوئے ہم پوری کوشش کریں گے کہ ان کے جو ارشادات ہیں ان کے مطابق ہم directive دیں گے اور Ministry کو کہیں گے کہ اچھی طرح check up کرے کہ کسی domicile میں کوئی ہینکی پھینکی تو نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ جی۔ جی راشدی صاحب۔

جناب حسین شاہ راشدی۔ میرا سوال بھی یہی تھا کہ جناب وزیر تعلیم کے علم میں ہے کہ بہت سے domicile جھوٹے بن رہے ہیں، یہاں تک کہ ڈگریاں بھی جھوٹی بن رہی ہیں۔ اگر گورنمنٹ آنکھیں بند کر کے جو بھی domicile لائے اس کو اس صوبے کا آدمی سمجھ کے اور اس کو employment دے تو یہ government کی طرف سے ناانصافی ہو گی۔ لہذا، بنیادی اصول یہ ہونا چاہئیے کہ جو بھی domicile یا ڈگری پیش کی جائے اور آج کل سندھ میں تو کم از کم یہ ہو رہا ہے کہ جو ڈگری پیش کرتے ہیں تو متعلقہ یونیورسٹی سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نے ڈگری issue کی ہے یا نہیں اور متعدد ڈگریاں ایسی ہیں جو جعلی ثابت ہوئی ہیں، تو domicile کے سلسلے میں بھی یہ کیوں نہیں کرتے، کیونکہ ایک آدمی کہیں باہر سے آ کے پیسے دے کر domicile لے کر صوبے کے آدمی کا حق مارتا ہے تو حکومت کو احتیاط کرنی چاہئیے، بجائے اس کے کہ میں دفتر کھودتا پھروں اور معلوم کروں کس نے یہ کیا ہے۔ وہ میرے وسائل میں نہیں ہو گا یہ حکومت کی دسترس میں ہو سکتا ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی۔ Minister for Education.

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ بات کو لمبا نہیں کرتے ہیں کیونکہ بات نکلے گی تو بہت دور تک جائے گی۔ اس کو یہیں پر ختم کر دیتے ہیں کہ ہم پوری احتیاط کریں گے documents کو check کرنے میں۔ Ordinary course میں یہ لوگ graduates اور double graduates ہوتے ہیں۔ ان کی بھی honour involve ہوتی ہے' ان کے honour کو بغیر کسی ثبوت کے challenge کرنا یا touch کرنا مشکل بھی ہوتا ہے۔ لیکن حفظ ماتقدم کے طور پر ہم یہ ضرور کوشش کریں گے کہ اگر اس قسم کے ڈومیسائل ہیں تو آج کے بعد زیادہ احتیاط کریں گے اور زیادہ سکروٹنی کریں گے۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ جی .No. 5, Habib Jalib Baloch Sahib

جناب حبیب جالب بلوچ: جناب اس سلسلے میں میری ایک تجویز ہے۔

جناب چیئرمین۔ نہیں اب آگے چلیں۔ سوال نمبر پانچ کیونکہ آپ کا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ: جناب میں آگے جا رہا ہوں۔ اس سلسلے میں صرف تجویز منسٹر صاحب کو دینا چاہتا ہوں کہ اگر وہ سن رہے ہیں۔ منسٹر صاحب سے یہ کہوں گا کہ جس کا بھی ڈومیسائل یا لوکل یا کسی صوبے سے آپ کے پاس آتا ہے' آپ ایگزیکٹیو ہیں court and Executive میں ایک فرق ہے کورٹ کو knock کیا جاتا ہے دروازے پر جا کر لیکن ایگزیکٹیو کے اپنے فرائض ہیں۔ آپ اس ڈومیسائل کو اس کے صوبے سے reconfirm کروا لیں۔ جب وہ confirm ہو جاتا ہے تو پھر آپ کے پاس بھی سند آ جاتی ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی اگلا سوال .No.5, Habib Jalib Baloch Sahib

Mr.Habib Jalib Baloch: Yes, question No.5.

5. *Mr. Habib Jalib Baloch : Will the Minister for Education be pleased to refer to Starred Question No. 165 replied on 11th November, 1997 and state the steps being taken by the government to regularize the activities of Deeni Madarassas?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : The information has

already been provided to the Senate Question No. 7 moved by Mr. Habib Jalib Baloch, Senator may be seen at Annexure-I in this connection.

Annexure-I

Starred Senate Question No. 7 moved by Mr. Habib Jalib Baloch, Senator, regarding steps being taken by the Government to regularize the activities of Deeni Madarassas.

Question by

Mr. Habib Jalib Baloch, Senator

Will the Minister for Education be please to state :

" The steps being taken by the Government to regularize the activities of Deeni Madarassa ?

Answer by Minister for Education

To establish uniform standards of Deeni Madarssah Education through registration,standardization, uniformity of curricula, equivalence of asnad, examination system ect. a draft Act for establishment Deeni Madaris Board has been prepared and is being submitted to the Cabinet for legislation.

Mr.Chairman: Yes , supplementary question?

جناب حبیب جالب بلوچ : Yes, supplementary question چونکہ انہوں نے کہا ہے کہ ہم دینی مدرسوں کو regularize کرنے کے لئے، انہوں نے اس طرح سے جواب دیا ہے۔

To establish uniform standards of Deeni Madarassah Education through the registration , standardization , uniformity of curricula , equivalence of 'asnad' , examination system etc . a draft Act for establishment of Deeni Madrassah

Board has been prepared and is being submitted to the Cabinet for Legislation.

انہوں نے کہا ہے کہ وہ legislation کے لئے بھیج رہے ہیں تو بہرحال کوئی ضمنی سوال نہیں بن رہا ہے کیونکہ ابھی تک انہوں نے کوئی کام کیا ہی نہیں ہے ، ان کو regularize کرنے کے لئے ۔

جناب چیئرمین۔ جی شفقت محمود صاحب ۔

Mr. Shafqat Mehmood: Draft Act has been prepared and is being submitted to the Cabinet

تو کیا وزیر صاحب ہمیں کچھ بتائیں گے کہ اس Draft Act میں کیا ہے مثلاً" کئی شقیں ہیں اور ان دینی مدارس میں مختلف چیزیں پڑھائی جاتی ہیں ۔ کیا ان دینی مدارس میں جو آپ Act propose کر رہے ہیں۔ کیا جو نارمل سکولز ہیں ان کو بھی ان کے ساتھ شامل کیا جائے گا یا نہیں کیا جائے گا ؛ مثلاً" زبان کون سی پڑھائی جائے گی؛ کیا انگریزی زبان معال کے طور پر پڑھائی جائے گی یا نہیں پڑھائی جائے گی ؛ ہمیں یہ بتایا جائے کہ آپ ان دینی مدارس کو regulate کر رہے ہیں تو کس سمت میں آپ جا رہے ہیں؟what are you trying to do?

جناب چیئرمین۔ جی منسٹر صاحب

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: دراصل یہ ضمنی سوال نہیں بنتا لیکن چونکہ شفقت محمود صاحب کی خواہش ہے تو میں کوشش کروں گا کہ خواہش کی تکمیل کی جائے ورنہ یہ ایک separate issue ہے جو اس میں include نہیں ہوگا لیکن کوشش ہے کہ ان کی خواہش پوری ہو جائے اور وہ یہ ہے کہ دینی مدارس نے Indo Pakistan میں تقسیم سے پہلے اور بعد میں ایک اہم کام سرانجام دیا ہے religious اور فقہ اور حدیث اور قرآن کی تعلیم کا ۔ ہم نے اس میں آج تک مداخلت نہیں کی ۔ ہر حکومت جو آئی انہوں نے ان کو اسی طرح ہی رہنے دیا۔ اب جو ہم new education policy بنا رہے تھے تو مختلف مکاتب فکر کے لوگوں کو ہم نے بلایا ۔ اس میں علمائے کرام بھی بلائے گئے جو دینی مدارس چلاتے ہیں تو ہمارے سامنے یہ بات آئی کہ یہ جو productionہے ان دینی مدارس کی وہ production صرف دو تین کام کرسکتی ہے یا تو اس سے عربی ٹیچر produce ہوتا ہے یا خطیب پیدا ہوتا ہے۔ جس کو مسجد میں ایک Job ملتی ہے یا

ایک موذن پیدا ہوتا ہے تو سوائے تین چار آدمیوں کے باقی accommodate نہیں ہو پاتے ہیں میں۔ society اس لئے مختلف proposals آئیں۔ ہم نے یہ ضرور محسوس کیا کہ اگر ان proposals پر ہم خود کام کریں گے تو ہو سکتا ہے کہ کوئی مشکل ہو تو ہم نے وہ ساری proposals وزارت مذہبی امور کو بھیج دیں کہ آپ ان کو examine کریں تاکہ دینی مدارس کے دل میں ایسا کوئی خیال نہ آئے کہ حکومت کی کوئی مرضی ہے ان کو ڈسٹرب کرنے کی یا takeover کرنے کی تو Religious Ministry کے ساتھ مل کر ہم نے کوشش یہ کی ہے کیونکہ ابھی تک Cabinet میں جو چیزیں جاتی ہیں ان کا تب تک بیان کرنا مشکل ہو جاتا ہے جب تک approval نہ ہو لیکن کوشش یہ ہے کہ ان لوگوں کے لئے occupational professions, ان کے لئے economics کا سیکھنا' انگریزی کا سیکھنا اور جو چھوٹے چھوٹے ٹریڈز ہیں کہ وہ اپنی دینی تعلیم کے بعد جب نکلیں تو پلمبر بن جائیں' کچھ اس قسم کی چیزیں ہم اس طریقے سے مہیا کریں گے کہ ان کو incentive دیں گے اور علمائے کرام نے ہماری بڑی مدد کی اور کچھ لوگوں نے تو یہ بھی کہا کہ ہم نے اکنامکس کے پروفیسر اپنے دینی مدارس میں رکھ لئے ہیں ۔ اس سے بڑی حوصلہ افزائی ہوئی ۔ تو overall یہ approach ہے۔ انشاء اللہ جب legislation سامنے آئی تو شفقت محمود صاحب خود اس کو پاس کرنے والے ہوں گے۔

جناب چیئرمین۔سید عاقل شاہ۔

سید عاقل شاہ۔ جب کوئی دینی مدرسہ establish کرنا چاہتا ہو تو کیا اس کے لئے اجازت لینی پڑتی ہے یا کوئی بھی دینی مدرسہ قائم کر سکتا ہے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ اس وقت تک تو دینی مدرسہ establish کرنے کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ جب legislation آئے گی اور اس میں کوئی ایسا پرووبژن ہوا تو وہ آپ کے سامنے آئے گا۔ آپ اس کو سینٹ میں دیکھیں گے ۔ اگر آپ نے محسوس کیا کہ یہ ملک کے مفاد میں ہے' ایجوکیشن کے مفاد میں ہے' مذہب کے مفاد میں ہے' مذہبی مدارس کے مفاد میں ہے تو اس کو لے لیا جائے گا۔

جناب چیئرمین۔ مسعود کوثر صاحب۔

سید مسعود کوثر۔ جناب والا! جہاں تک دینی مدارس کا تعلق ہے تو انہوں نے بہت

ہی شاندار خدمات سرانجام دی ہیں لیکن بعض دینی مدارس کے متعلق یہ شکوک و شبہات ہیں کہ بیرونی ممالک سے ان کی فنڈنگ ہوتی ہے اور اس طریقے سے وہ پاکستان میں اپنے نکتہ نظر سے حالات پیدا کرتے ہیں ۔ تو کیا وزیر موصوف یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ کیا حکومت کو علم ہے کہ ان دینی مدرسوں کو کہاں سے فنڈز آتے ہیں اور خاص طور پر بیرونی ممالک سے آتے ہیں تو کیا ان کا کوئی اکاؤنٹ رکھا جاتا ہے ' ان کا کوئی آڈٹ کیا جاتا ہے یا ان کو اس کا پتہ نہیں ہے ۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ پسند اور ناپسند کا سوال ہے تو میں بتانا پسند نہیں کرتا۔ چونکہ انہوں نے مجھے آپشن دی ہے کہ میں بتانا پسند کروں گا لہذا میں نے آپشن کا جواب دیا کہ میں بتانا پسند نہیں کرتا۔

سید مسعود کوثر۔ جناب والا! میں نے کہا کہ جواب دیں ۔ یہ پسند نہیں کرتے تو نہ کریں لیکن سوال کا جواب ضرور دیں ۔ یہ بڑا اہم سوال ہے۔

جناب حسین شاہ راشدی۔ جناب والا! جو سوال جالب صاحب کی طرف سے پوچھا گیا ہے اس پر انہوں نے ایک برس پہلے جو جواب دیا تھا اسی پر rely کیا گیا ہے۔ یہ سوال 11th November, 1997 کو پوچھا گیا تھا اور آج نومبر 1998 میں بھی وہی کہہ رہے ہیں کہ ہم ریگولیٹ کریں گے اور legislation ہو گی اور وہ کابینہ میں جائے گی۔ میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک برس میں یہ معاملہ کہاں تک بڑھا ہے اور آپ نے اس پرانے جواب پر کیوں انحصار کیا ہے ۔

Mr. Chairman: I think, there is some confusion ...

سید مسعود کوثر۔ جناب والا! اگر وزیر صاحب جواب نہیں دینا چاہتے تو it is breach of privilege of a member.

جناب چیئرمین۔ پہلے ایک معاملہ طے کر لیں۔ میرے خیال میں راشدی صاحب جو ریفرنس کر رہے ہیں' یہاں لکھا ہوا ہے کہ information has already been provided to the Senate in question No. 7. تو یہ سوال نمبر 7 پتہ نہیں کب move ہوا ہے۔ سوال یہ ہے کہ starred question No.165, replied on 11th November, 1997 اور نیچے جواب میں سوال نمبر 7 کا کوئی حوالہ دے رہے ہیں' لہذا یہ دیکھ لیتے ہیں کہ یہ کب دیا گیا۔

جنابحسین شاہ راشدی۔ جناب یہ وہی 1997 والا ہے ۔ نیچے سوال دیا ہوا ہے۔

On one side is the question, on the other side is the answer.

جناب چیئرمین۔ وہ دیکھ لیتے ہیں۔ مسعود کوثر صاحب۔

سیدمسعود کوثر۔ جناب والا! جہاں تک بالعموم دینی مدارس کا تعلق ہے اور خاص طور پر پرانے دینی مدارس کی بڑی شاندار خدمات ہیں لیکن کچھ ایسے دینی مدارس کے متعلق شکوک و شبہات ہیں، ان کو باہر کے ممالک سے فنڈز آ رہے ہیں اور فنڈز کے ساتھ ساتھ ان کی پالیسیوں کو بھی یہاں پر implement کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ sectarian harmony کے لئے یہ مدرسے بڑا اچھا کردار ادا کرسکتے ہیں تو کیا وزیر موصوف ہمیں یہ بتائیں گے کہ کیا حکومت کے علم میں یہ ہے کہ کون سے ایسے مدارس ہیں جن کی باہر کے ممالک سے funding ہو رہی ہے۔ کیا ان کا audit ہوتا ہے، ان کا expenses, expenditure جو کچھ بھی ہے اس کا کوئی ریکارڈ رکھا جاتا ہے یا نہیں رکھا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی وزیر صاحب۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: جناب یہ اس سوال کا سپلیمنٹری نہیں بنتا ہے۔ اگر معزز ممبر کے ذہن میں یا علم میں کوئی ایسے مدارس ہیں تو بے شک نیا سوال کریں تو پورا پتہ لگا کر ہم جواب حاضر کریں گے۔

جناب چیئرمین: جی جناب شفقت محمود صاحب۔

جناب شفقت محمود: جناب وزیر صاحب نے، جو میں نے پہلے سوال کیا تھا، اس کے جواب میں فرمایا تھا کہ یہ دینی مدارس یا تو موذن بناتے ہیں یا یہ مسجد کے ملا بناتے ہیں۔ مطلب یہ کہ انہوں کہا کہ یہ بہت سی ایسی چیزیں produce کرتے ہیں جو کہ ٹھیک نہیں ہیں۔ تو ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس سے ہٹ کر وہ ترکھان بھی بن سکیں، وہ پلمبر بھی بن سکیں اور بھی اس قسم کی چیزیں بن سکیں۔ تو میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ یہ دو عملی ہے education system کی۔ جس میں ایک education system ایک product produce کر رہا ہے اور دوسرا education system صرف اس قسم کے

لوگ produce کر رہا ہے۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ یہ جو دو عملی education system میں ہے یہ ختم ہونی چاہیئے اور ایک قسم کا education system سب کے لئے uniform پاکستان میں رائج ہونا چاہیئے۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Education.

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: اس سے سپلیمنٹری تو نہیں بنتا ہے۔

جناب چیئرمین: بہرحال یہ ایک جنرل بات ہے تو آپ اس کا جنرل جواب دے دیں ناں۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: جناب قاعدہ قانون بھی ہے ناں۔ اگر کوئی سوال ان کے ذہن میں ہے تو سوال کریں صحیح طریقے سے، کیونکہ بہتر طریقہ تو یہی ہے ناں۔ میرے خیال میں اس سسٹم کو بھی چلنا چاہیئے کیونکہ یہ جو character building ہے، اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جو بات ہے یہ دینی مدرسوں سے شروع ہوتی ہے۔ خوف خدا جو ہے وہاں سکھایا جاتا ہے۔ لیکن یہ سارا کچھ، قرآن، حدیث، فقہ سیکھنے کے بعد ان کے لئے بہت تھوڑے دروازے ہیں نوکریوں کے۔ اس کے لئے ہم نے کوشش کی ہے کہ ہم اس ذریعے سے ان کے لئے کوئی راستہ بنائیں۔

جناب چیئرمین: جی جناب راشدی صاحب۔

جناب حسین شاہ راشدی: یہ دینی مدارس میں وہ ایسے پڑھائیں گے کہ پلمبر بھی بن سکیں تو دینی مدارس میں تو فقہ پڑھایا جاتا ہے، تو وزیر تعلیم یہ بتائیں گے کہ فقہ پڑھنے سے پلمبر کیسے بنتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی جناب وزیر تعلیم صاحب۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: شاید میرے معزز دوست راشدی صاحب نے بات کو سمجھا نہیں۔ یہ جانتے ہیں، فقہ کو تو سمجھ گئے۔ لیکن پلمبر بنانے کے لئے ہم وہ courses introduce کریں گے مدارس میں۔ فقہ کے ساتھ ساتھ وہ کورسز بھی کریں گے اور سکھائیں گے۔ یہ بات کو پوری طرح follow نہ کر پائے۔

جناب چیئرمین: جی مولانا فضل محمد صاحب۔

حافظ فضل محمد: جناب عالی! میرا کوئی باقاعدہ ضمنی سوال تو نہیں ہے۔ لیکن میں صرف آپ کے توسط سے ان دونوں حضرات کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دینی مدارس کے معاملات میں آپ دونوں جو گفتگو کر رہے ہیں، دونوں غیر متعلق ہیں۔ دینی مدارس کے وارث نہ وہ ہیں نہ یہ ہیں۔ دینی مدارس کے وارث ہم ہیں۔ جب بھی کوئی فیصلہ ہو، جب بھی کوئی پالیسی اپنائیں تو ہم سے پوچھ کر فیصلہ کریں۔ اپنے آئین کے حوالے سے بھی دینی مدارس آزاد ہیں اور کارکردگی کے حوالے سے میں پوری دنیا کے دانشوروں کو چیلنج کرتا ہوں کہ آپ یہ ثابت کریں کہ دینی مدارس سے جو شخصیات برآمد ہوئی ہیں------

سید عاقل شاہ: جناب یہ کوئی سپلیمنٹری نہیں ہے۔ جناب یہ وقفہ سوالات ہے، اس طرح سے تو وقت ضائع ہو رہا ہے، اور بھی سوالات ہیں جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین: سوال آئے گا ناں، آخر میں آئے گا۔ سوال آخر میں یہ ہوگا کہ کیا جو میں کہہ رہا ہوں وہ صحیح ہے۔

حافظ فضل محمد: جناب عالی! شاہ ولی اللہ بھی ان مدارس کے پیدا کردہ ہیں۔ شاہ ولی اللہ ایک بڑی عظیم شخصیت ہیں۔ ان کی مثال پوری دنیا میں شاید کوئی پیش نہ کرسکے۔ ابو الکلام آزاد بھی ان مدارس کی پیداوار ہیں۔ شیخ الہند جو ریشمی رومال کے روح رواں ہیں انگریزوں کے خلاف لڑنے والے، یہ جو بھی ہیں یہ سارے ہمارے دینی مدارس میں سے ہیں۔ جناب یہ گفتگو کرکے وقت ضائع کر رہے ہیں ان کے وارث ہم ہیں۔ ہم سے پوچھ کر جو بھی پالیسی تیار کرنی ہیں کریں۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: جناب ریکارڈ کو درست کریں جناب۔

حافظ فاضل محمد۔ جناب ان معاملات میں ایسی گفتگو کر کے وقت ضائع کر رہے ہیں اور ان کے وارث ہم ہیں۔ پہلے وہ ہم سے پوچھیں۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ جناب ریکارڈ کو درست کیا جائے۔ دینی مدارس کا وارث ہر مسلمان ہے۔ وہ وہاں بیٹھا ہے یا وہ یہاں بیٹھا ہے۔

جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 6۔ اسماعیل بلیدی۔

6. *Dr. Muhammad Ismail Buledi : Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government not to charge school/college fees from the children of the teachers and other staff working in the Federal Schools and Colleges, if so, when and if not its reasons?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : Yes, there is a proposal in the National Education Policy (1998--2010) that the children of teachers shall be exempted from payment of tuition fee in the public sector educational institutions. But there is no such proposal for other staff. As and when the policy provisions are implemented, this proposal will also be implemented.

جناب حبیب جالب بلوچ۔ جناب چیئرمین! جس طرح National Education Policy میں کہا گیا تھا کہ education کو free for all کیا جائے گا۔ اس کی ضرورت بھی ہے کہ education must be free for all. تعلیم تو بچوں کا بنیادی حق ہے۔ اس ضمن میں گورنمنٹ کے جتنے تعلیمی ادارے ہیں ان میں فیس اب تین گنا تک بڑھ گئی ہے ۔ اس طرح 97% غریب لوگوں کے بچوں کے لئے تعلیم کے دروازے آہستہ آہستہ بند کئے جا رہے ہیں ۔ استاد کے بچوں کے لئے بھی سوال میں کہا گیا تھا کہ آیا وہ غور کریں گے۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ غریب کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کے لئے وزیر صاحب کوئی یقین دہانی کرا سکیں گے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ جناب نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں کہیں سے کوئی مطالبہ نہیں تھا اور نہ ہی کوئی representation تھی۔ جب ہم نئی تعلیمی پالیسی بنا رہے تھے تو اس میں وائس چانسلر، پروفیسرز، ٹیچرز، ہیڈ ماسٹرز سب سے جب ہم ملے تو ہم نے محسوس کیا کہ اس profession میں، جو استاد ہے اس پر بہت بوجھ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جو اس کے اپنے بچے ہیں ان کی تعلیم ، فیس اور ان کی تنخواہیں بڑھانے کی تجویز یہ مختلف قسم کی بات ہے۔ ہم نے پھر خود اس نئی پالیسی میں propose کیا ہے جو کہ part of the policy ہے کہ جیسے

ہمیں حالات اجازت دیں گے ہم کریں گے۔ اس میں ہم نے کہا ہے کہ جتنے بھی استاد ہیں ان کے بچوں سے فیس نہیں لی جائے گی۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا میرا ضمنی سوال ہے

that I want to ask the honourable Minister whether this provision pertains to those teachers who are serving teachers or those teachers who have already retired or who are the sons of ex-teachers, because this policy should be clear , there should be no confusion. Does it pertain to the serving teachers or does it pertain to all teachers who are retired or who are serving.

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ جناب والا! انور بھنڈر نے یہ بہت اہم بات کی ہے کہ واقعی جو استاد ریٹائرڈ ہیں ان کو تو زیادہ ضرورت ہو گی۔ اب تک جو تجویز ہے اس میں لفظ ٹیچر کا دیا ہوا ہے۔ میں ان کا مشکور ہوں کہ انہوں نے بڑے اچھے وقت پر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ہم اپنی interpretation میں اس پہلو کو بھی under consideration کریں تاکہ ریٹائرڈ استاد بھی اس میں آ جائیں۔

جناب چیئرمین۔ جی مسعود کوثر صاحب۔

سید مسعود کوثر۔ جناب والا ! وزیر صاحب نے اب دو تین دفعہ ایجوکیشن پالیسی کا ذکر کیا ہے تو میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا Constitution کے اندر جو federal subjects ہیں ان میں سوائے education as in respect of Pakistani students in foreign countries and foreign students in Pakistan یہ تو provincial subject ہے تو پھر وفاقی حکومت کیسے provincial subjects پر اپنی پالیسی بنا رہی ہے ۔ خدا کے لئے آپ یہ subject صوبوں کو دیں تاکہ وہ اپنی تعلیمی پالیسی بنائیں ۔ Because under the Constitution it is a provincial subject تو پھر آپ کس صورت میں یہ پالیسی بنا رہے ہیں۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ۔ یاد داشت کو پھر دہرانے کی ضرورت پڑ گئی ہے ۔ 1973 کے آئین سے پہلے یہ provincial subject تھا لیکن 1973 میں جو آئین بنا اور خاص طور پر جب fall of Dhaca ہوا تو اس بات کو دیکھا گیا اور اس subject کو

concurrentlist پر رکھا گیا کہ اب یہ صوبوں کے لئے بھی ہے اور federation کے پاس بھی ہے۔ ملک میں جو پالیسی ہو گی وہ federation بنائے گی۔ یہ صوبوں کے concensus سے ہوگا اور صوبوں کو consult کر کے ہو گا ، یہی طریقہ ہم نے اپنایا ہے کہ سارے provinces کو consult کیا۔ ان کے مشورے سے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ ان کی approval سے یہ پالیسی بنی۔ کیونکہ یہ concurrent list پہ آ جاتا ہے۔ اس لئے federation اس پالیسی کو بناتی ہے اور پھر دیکھتی ہے کہ یہ execute ہو جائے۔

سید مسعود کوثر: جناب مجھے یہ بتا دیں کہ کونسے article کے تحت یہ concurrent list میں آتا ہے؟

جناب چیئرمین: جی وہ کہتے ہیں کہ بتائیں کہ کونسا particular article ہے - جس کے تحت یہ concurrent list میں آتا ہے۔ جی یہ ہے 38 and 39 جی پڑھیں اس کو۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Curriculum, syllabus, planning, policy, centres of excellence and standard of education.....

جناب چیئرمین: جی یہ سارا آ جاتا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ: جناب میرا سوال فیسوں میں اضافہ نہ کرنے کے متعلق تھا۔ کیا یہ assurance دے سکیں گے کیونکہ بچوں کی فیسیں آئے دن بڑھ رہی ہیں۔ اس کو کوئی بھی afford نہیں کر سکے گا۔ اس سلسلے میں میں نے آپ سے سوال پوچھا تھا۔ آپ سید بھی ہیں رحم دل بھی ہیں آپ بتائیں کہ ان بچوں کے لئے آپ کیا کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی وہ کہتے ہیں کیا آپ کوئی assurance دے سکتے ہیں کہ فیس نہیں بڑھے گی؟

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: جی کوشش یہی ہو گی کہ فیس نہ بڑھے۔

جناب چیئرمین: جی جناب عالی صاحب۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: جناب ایک meeting اگست میں ہوئی تھی۔ انہوں نے بیان دیا تھا واضح طور پر - ہمارے سینیٹرز کی Committee's unanimous demand پر کہ وہ فوری

طور پر کوششیں کرتے ہوئے ظاہر کریں گے کہ exploitative fee reduce ہو جائے۔ کیونکہ اصل مسئلہ تھا استحصالی فیسوں کا۔ جب انہوں نے آج سے دو تین مہینے پہلے فرما دیا ہے تو کیا وہ یہ بتا سکتے ہیں کہ اس دوران میں انہوں نے کیا اقدامات کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے کوئی بل لا رہے ہیں یا صوبوں کو کوئی ہدایات دیں۔ یا کوئی ordinance بنا رہے ہیں۔یعنی ان فیسوں کو کم کرنے کے لئے کیا کیا؟ کچھ نہ کچھ اقدامات انہوں نے ضرور کئے ہونگے جو ہم جاننے کے حق دار ہیں۔

جناب چیئرمین: جی Minister for Education.

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: یہ ہمارے پروگرام کا حصہ ہے۔ لیکن اس وقت تک کسی چیز کو finalize نہیں کر پائے ہیں۔ جب اس stage پر بات آئے گی تو ہم عرض کر دیں گے۔

جناب چیئرمین: جی جناب حافظ صاحب آپ کچھ فرمانا چاہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: جی کوئی وقت تو بتا دیں کہ چار مہینے میں یا پانچ مہینے میں یہ کریں گے۔ کیونکہ پالیسی تو بعد میں آئی تھی۔ نیا سال اس سال جولائی میں شروع ہو گیا ہے۔ تو کوئی ایسا اندازہ ہوگا کہ حالات کو دیکھتے ہوئے ، اتنی مشکلات کے باوجود بھی ، کب شروع کریں گے ؟

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: جہاں تک پالیسی کی execution کا سوال ہے تو وہ پہلی جولائی سے ہم نے شروع کر دیا ہے مختلف مدوں میں اور اس پہ کام ہو رہا ہے صوبوں میں۔اس کی feed back بھی بہت اچھی ہے۔ تو جہاں تک education policy کی execution کا سوال ہے تو وہ شروع ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین: جناب ان کا سوال یہ تھا کہ استحصالی فیسوں کے بارے میں کیا کیا گیا ہے یعنی یہاں پہ بہت زیادہ exorbitant fee charge کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں اس کے بارے میں شاید بات ہوئی تھی اور آپ نے کہا تھا یا منسٹری نے کہا تھا کہ اس کے بارے میں بھی کوئی اقدامات کئے جائیں گے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: وہ تو میں نے پہلے ہی جواب دے دیا کہ

ہماری پوری کوشش ہے کہ فیس کو بڑھنے نہ دیا جائے۔

جناب چیئرمین: جناب آپ کونسے اقدامات کی بات کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: جناب فیسوں کی کمی کے لئے ہدایات یا legislation کب تک شروع ہو گی؟

جناب چیئرمین: جناب یہ فرما رہے ہیں کہ فیسوں کی کمی کے لئے کوئی time frame بتائیں کہ جس میں آپ کوشش کریں گے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: ابھی اس وقت تو time frame نہیں ہے۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: فیسوں کی کمی کے لئے ہدایات یا legislation یا کوئی اور صورت کب ہو گی؟

جناب چیئرمین: فیسوں کی کمی کے لئے یہ فرما رہے ہیں کہ کوئی ٹائم فریم ہے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) سید غوث علی شاہ: ابھی کوئی ٹائم فریم نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی حافظ صاحب آپ کچھ فرمانا چاہ رہے تھے؟

حافظ فضل محمد: جناب میرا سوال آپ سے ہے کہ آپ نے کئی دفعہ ruling دی ہے کہ ضمنی سوال صرف تین ہونگے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ صرف تین سوال اب ہوئے جبکہ باقی سارے سوالات اہم ہیں وہ سارے کے سارے رہ گئے۔

جناب چیئرمین: ایک اگلا سوال ہے ڈاکٹر بلیدی صاحب کا وہ کر لیتے ہیں۔

حافظ فضل محمد: سوال نمبر ۸ کے بارے میں میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں کریں۔ سوال نمبر ۸، جی ڈاکٹر اسمٰعیل بلیدی صاحب۔

8. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) the amount spent on the roads from Karachi to Lassbela and Kuchlak to Zhob during the last three years; and

(b) whether any amount has been earmarked for the said roads during the current year?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) A sum of Rs. 42.81 million on Karachi-Lasbela and Rs. 60.78 million on Kuchlak-Zhob road have been spent during the last three years as detailed below :-

N-25, Karachi-Lasbela

1995-96	Rs. 21.92 million
1996-97	Rs. 1.00 million
1997-98	Rs. 19.89 million
Total :	Rs. 42.81 million

N-50, Kuchlak-Zhob

1995-96	Rs. 40.80 million
1996-97	Rs. 1.83 million
1997-98	Rs. 18.15 million
Total :	Rs. 60.78 million

(b) An amount of Rs. 15.50 million for Karachi-Lasbela (N-25) road and Rs. 33.34 million for Kuchlak Zhob (N-50) road have been earmarked during the year 1998-99.

حافظ فضل محمد: میں جناب وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ یہ بتا سکیں گے کہ واقعتاً ۹۶ ، ۹۷ اور ۹۸ میں کچلاک ژوب روٹ جو ہے اس میں کہیں بھی ایک جگہ وہ ثابت کر سکتے ہیں کہ فلاں جگہ پہ یہ کام ہوا ہے؟ جہاں تک مجھے علم ہے، ہم اس روٹ پہ ہمیشہ آتے جاتے ہیں، وہ ایسی روڈ ہے کہ اگر آپ اپنی مرسیڈیز پر بھی جائیں تو تنگ آ جائیں گے۔ لیکن وہ یہاں لکھتے ہیں کہ ہم نے اس پہ اس سال اتنے پیسے خرچ کئے ہیں۔ یہ دو سال کے بتا دیں کہ ۹۶، ۹۷ میں یا ۹۷، ۹۸ میں کونسی جگہ پہ انہوں نے کام کیا ہے۔ واقعی ہوا ہے یا صرف کاغذ پر ہے۔

جناب چیئرمین: وزیر مواصلات۔

راجہ نادر پرویز خان : جناب I have not physically visited. میں نے وہ علاقہ خود جا کے نہیں دیکھا۔ جو میرے پاس رپورٹ ہے ۔ اگر ہمارے معزز سینیٹر کے پاس کوئی ریکارڈ ہے کہ یہاں کام نہیں ہوا اور شو کیا گیا ہے تو میں ان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس کیس کو میں investigate کروں گا۔ ابھی جو پیسہ خرچ ہوا ہے جناب ۹۵-۹۶ میں یا ۹۶-۹۷ میں وہ اگر آج بھی سروس میں ہیں تو میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اس کو investigate کرنے کے لئے تیار ہوں۔ آپ کے لوگ جو اس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں وہ investigation میں شامل ہوں۔ اگر یہ ثابت کردیں تو ہم ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے۔

جناب چیئرمین: اب I think question hour is over.

+9. *Syed Abid Hussain Al-Hussaini : Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 140 replied on 2nd September, 1998 and state the time by which the next meeting of National Highway Council will be held?

Raja Nadir Pervaiz Khan : Since the Prime Minister, in his capacity as President of the Council, has to preside over the meeting of the National Highway Council, a firm date for his availability is being ascertained to convene the next meeting of the council at the earliest.

10. *Dr. Abul Hayee Baluch : Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) whether it is a fact that telephone directory of Islamabad/Rawalpindi region has not been published for the last two years, if so, its reasons and the time required for its publication ; and

---

#All the remaining questions and their answers are taken as read and are placed on the table of the House.

(b) whether it is also a fact that changes in telephone numbers and addresses were not inserted in the directory published in 1997, if so, its reasons ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) No, Telephone directory of Islamabad/Rawalpindi Region has been published and distributed in 1997.

(b) The Changes of telephone numbers and addresses as provided by the Region has been published and distributed in 1997.

11. ***Dr. Abdul Hayee Baloch:** Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) whether it is a fact that recruitment is being made in PTC on contract basis after dismissal of the employees working on Daily Wages basis, if so, its reasons ;

(b) the number, names designations, length of service and salary of the daily wages employees dismissed since 1st January, 1997 ;

(c) the number, names designations, period of contract and salary of persons recruited on contract basis from 1st January, 1997 to 30th September, 1998; and

(d) the authority who approved these recruitments ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) Yes, but not against dismissed daily wage employees.

(b) The required information is being collected from the Region/Field Units.

(c) As per list attached.

(d) As mentioned in column 6 of above list.

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
1	Mr. Arshad Mahmud	PTCL Board (Finance)	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.134,000/- P/M	Establishment Division	
2	Mr. Javed Zafar	Company Secretary	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.113,500/- P/M	-do-	
3	Mr. Fazal Ahmed	Chief Internal Auditor	14-09-1998 to 13-09-2000	Rs.134,000/- P/M	-do-	
4	Mr. Shah Mohammad Chaudhry	G.M. Finance	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.92,500/- P/M	-do-	
5	Mr. Moazzam Ahmed	Director Accounts	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.62,000/- P/M	-do-	
6	Mr. Taimur Qadir Khattak	Director Accounts	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.47,000/- P/M	-do-	
7	Mr. Faiz Ali Bukhari	Director Accounts	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.62,000/- P/M	-do-	
8	Mr. Muhammad Usman Ali	Director Accounts	02-09-1998 to 01-09-2000	Rs.62,000/- P/M	-do-	
9	Mr. Muhammad Sadiq Khokhar	G.M.(Finance)	30-09-1998 to 29-09-2000	Rs.92,500/- P/M	-do-	
10	Brig. (Retd) S.M Aslam	Chief Medical Officer	18-05-1998 to 17-05-2000	Rs.40000/- P/M	Chairman PTCL	
11	Mr. Riaz Ahmed	Dir. Medical Services (N)	18-05-1998 to 17-05-2000	Rs.25000/- P/M	-do-	
12	Dr. M. Amanullah Khan	Dir. Medical Services (C)	18-08-1998 to 17-08-2000	Rs.30000/- P/M	-do-	
13	Dr. Muhammad Waseem Farooqi	Dir. Medical Services (S)	19-08-1998 to 18-08-2000	Rs.25,000/- P/M	-do	

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
14.	Mr. Arshad Khakwani	Legal Advisor	22-07-1998 to 21-07-2000	Rs.87,500/- P/M	Chairman PTCL	
15	Mr. Sardar Zakir Hussain	Assistant Legal Advisor	27-07-1998 to 26-07-1999	Rs.5000/- P/M	-do-	
16.	Mr. M. Kashtoonish Khan	Labour Consultant	16-03-1998 to 15-03-2000	Rs.15,000/- P/M	-do-	
17.	Ch. Hamoon Rashid	Assistant Legal Advisor	02-03-1998 to 01-03-1999	Rs.12,000/- P/M	-do-	
18	Mr. Jamshaid Mustafa	Junior Engineer BPS-17	18-06-1998 to 17-06-1999	Rs.7,500/- P/M	Chairman PTCL	
19.	Mr. Zafar Iqbal	Auto Mobile Engg: BPS-17	14-07-1998 to 13-10-1998	Rs.7,500/- P/M	-do-	For three months on probation
20	Mr. Muhammad Abbas Khan	Divisional Engineer BPS-18	23-06-1998 to 22-06-1999	As admissible to BPS-18	Ministry of Communications	
21	Mr. Altaf Ahmed	A.D.F BPS-17	14-09-1998 to 13-09-2000	As admissible to BPS-17	PTCL Board/ Member(Admn)	Disabled (on recommendation of Pol.Secy to P M)
22.	Miss Ayesha Mehmood	Marketing Officer BPS-17	27-05-1998 to 26-05-2000	Rs.7,500/- P/M	Chairman PTCL	Daughter of deceased PTCL officer
23.	Mr. Abdul Khalil Malik	Media Advisor (BPS-21)	As admissible to BPS-21	30-04-1997 to 27-04-1999	Establishment Division	
24.	Miss Asma Khan	Software Engineer	11-02-1997 to 10-02-1999	Rs.20,000/- P/M	Chairman PTCL	
25.	Mr. Akbar Ali	Software Engineer	11-02-1997 to 10-02-1999	Rs.20,000/- P/M	-do-	
26.	Miss Shabana Iqbal	Software Engineer	07-03-1997 to 06-03-2000	Rs.15,000/- P/M	-do-	
27	Mr. Gharib Fatah Ullah Baig	Asstt. Programmer	17-02-1997 to 16-02-1999	Rs.16,000/- P/M	-do-	

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
28	Mr. Amjad Abbas	Urdu Computer Operator	08-12-1997 to 17-12-1998	Rs.9,000/- P/M	Chairman PTCL	
29	Syed M. Yamin	Telephone Operator	02-05-1997 to 01-05-1999	As admissible to BPS-8	-do-	On directive of P.M. Sectt
30	Mr. Ghawas-ur-Rehman	Telephone Operator	02-05-1997 to 01-05-1999	As admissible to BPS-8	-do-	-do-
31	Mr. Galib Hameed Khan	Telephone Operator	02-05-1997 to 01-05-1999	As admissible to BPS-8	-do-	-do-
32	Mr. Imad Ahmad Malik	Telephone Operator	02-05-1997 to 01-05-1999	As admissible to BPS-8	-do-	-do-
33	Mr. Asif Ali Bhutto	Financial Consultant	01-03-1998 to 09-03-1999	Rs 40,000/- P/M	-do-	
34	Brig. (Rtd) Mazhar Hussain Kawish	G.M (Inv & Inq) BPS-20	17-06-1998 to 17-12-1998	Rs.30,000/- P/M	Chairman PTCL	He worked on contract w.e.f [illegible] to 3-11-97
35	Dr. Saeeda Abdullah	Dental Surgeon (BPS-17)	03-06-1998 to 02-06-1999	Rs.8,000/- P/M	PTCL Board-Member(Admn)	Part Time w.e.f 12-03-98
36	Dr. Shafique-ur-Rehman	Medical Officer (BPS-17)	03-06-1998 to 02-06-1999	Rs.9,000/- P/M	-do-	w.e.f 25-7-93
37	Dr. Muhammad Nadeem	Medical Officer (BPS-17)	03-06-1998 to 02-06-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 25-11-98
38	Dr. Abida Bano	Medical Officer (BPS-17)	03-06-1998 to 02-06-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 25-11-98
39	Dr. Numan Rizwan	Medical Officer (BPS-17)	06-07-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 30-6-87
40	Dr. Wajahat Maqsood	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs 8000/- P/M	-do-	w.e.f 22-1-91
41	Dr. Shahid Bin Hanif	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	PTCL Board/ Member(Admn)	Already working on part time w.e.f 12-01-93
42	Dr. Imtiaz-ud-Din Khan	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 1-1-98
43	Dr. Basit AK Hashmi	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 12-11-94
44	Dr. S.M. Anwar Hussain	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 21-3-98

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
45.	Dr. Imran Hasware	Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 8-4-95
46.	Lady Dr. Shagoufta Fatima	Lady Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 12-[illegible]
47.	Lady Dr. Iffat Fauzia	Lady Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 5-4-95
48.	Lady Dr. Shazia Bano Syed.	Lady Medical Officer (BPS-17)	06-04-1998 to 05-07-1999	Rs.8000/- P/M	-do-	w.e.f 28-08-97
49.	Mr. Muhammad Ikhlaq	Driver	01-05-1997 to 30-04-1999	Rs.5,000/- P/M	Chairman PTCL	
50.	Lt. Gen. (Rtd) Sohail abbas Jafri	Medical Consultant (Part Time)	23-04-1997 to 22-04-1999	Rs.15,000/- P/M	Ministry of Communications	
51.	Dr. M. Rashid Anwar	Medical Consultant (Part Time)	23-04-1997 to 22-04-1999	Rs.15,000/- P/M	Ministry of Communications	
52.	Dr. Shaukat Mehmood Malik	-do-	23-04-1997 to 22-04-1999	Rs.15,000/- P/M	-do-	
53.	Dr. Fakhra Tanveer	Medical Officer	30-09-98 to 29-09-99	Rs.8000/- P/M	PTCL Board/ Member(Admn)	Already working on part time w.e.f 2-5-97
54.	Dr. Intisar Ali Jafri	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 11-10-97
55.	Dr. Shakeel Nazir Alvi	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 27-10-94
56.	Dr. Shehzad Qazi	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 4-8-97
57.	Dr. Farhad Zaidi	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 6-2-92
58.	Dr. Seema Gohar	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 18-3-97
59.	Dr. Javed Iqbal	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 3-9-92
60.	Dr. Saeeda Hassan	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 18-7-96
61.	Dr. Munawar Sultana	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 1-8-83
62.	Dr. Naila Azhar	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 11-03-97
63.	Dr. Azhar Shezad	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 18-12-95
64.	Dr. Tabassum Saeed Bajwa	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 25-10-96
65.	Dr. Shahid A. Maqsood	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 20-6-90
66.	Dr. Lubna Asif	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 4-11-87
67.	Dr. Afshan Ahmed	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 1-2-96
68.	Dr. Zarmina Sohail	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 5-4-97

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
69.	Dr. Saeed Hussain Shah	Medical Officer	30-09-98 to 29-09-99	Rs.8000/- P/M	PTCL Board/ Member(Admn)	Already working on part time w.e.f 3-3-83
70	Dr. Khuda Bux Baluch	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 31-5-89
71	Dr. Dilshad Begum	- do -	- do -	- do -	-do-	w.e.f 12-11-96
72	Mr. Munir Ahmed	Golf Player/Coach	01-02-98 to 30-01-2001	Rs.10,000/- P/M	-do-	
73.	Mr. Muhammad Tariq	Golf Player	- do -	Rs.7000/- P/M	-do-	
74.	Mr. Waris Khan	Football Player	15-04-98 to 14-04-1999	Rs.3500/- P/M	-do-	
75	Mr. Shahbaz	- do -	- do -	- do -	-do-	
76	Mr. Arshad Khan	Badminton Player	01-02-98 to 31-01-1999	Rs.6500/- P/M	Chairman PTCL	
77	Mr. Waqas Ahmed	- do -	- do -	- do -	-do-	
78	Mr Noman Sakindar	- do -	- do -	- do -	-do-	
79	Mr Umar Zeeshan	- do -	- do -	- do -	-do-	
80	Mr Ashraf Masih	- do -	- do -	- do -	-do-	
81	Mr Muhammad Siddique	Hockey Player	- do -	Rs.3500/- P/M	Member (Admn)	
82	Mr. Rahat Rehman	- do -	- do -	- do -	-do-	
83.	Mr. Zahoor Khan	- do -	- do -	- do -	-do-	
84	Mr Abid Loon	- do -	- do -	- do -	-do-	
85	Mr Muhammad Younas	- do -	- do -	- do -	-do-	

PARTICULARS OF CONTRACT EMPLOYEES IN P.T.C.L SINCE 01-01-97

S.NO.	NAME	DESIGNATION	PERIOD OF CONTRACT	TOTAL EMOLUMENTS (i.e. Pay, House Rent, Utility Allowance)	APPOINTING AUTHORITY	REMARKS
86	Mr. Kamran Iqbal Khan	Hockey Player	01-02-98 to 31-01-1999	Rs.3500/- P/M	Member (Admn)	
87	Mr. Najam Sheikh	- do -	- do -	- do -	-do-	
88	Mr. Muhammad Faisal	- do -	- do -	- do -	-do-	
89	Mr. Muhammad Mudassar	Hockey Player	01-02-98 to 31-01-1999	Rs.3500/- P/M	-do-	
90	Mr. Inam ur Rehman	- do -	- do -	- do -	-do-	
91	Mr. Kamran Ahmed	- do -	- do -	- do -	-do-	
92	Mr. Irfan Muhammad Iqbal	- do -	- do -	- do -	-do-	
93	Mr. Sajjad Ahmed Khan	- do -	- do -	- do -	-do-	
94	Mr. Muhammad Rafique	- do -	- do -	- do -	-do-	
95	Mr. Nasir Mehmood	- do -	- do -	- do -	-do-	
96	Mr. Qamar Shahzad	- do -	- do -	- do -	-do-	

12. *Dr. Abdullah Hayee Baloch: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number,names and place of domicile of trained C.T. teachers working on daily wages in the F.G. Schools in Islamabad indicating also their length of service; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to regularise the services of the those teachers who have rendered five years service, if so, when ?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) No C.T. Teacher is working on daily wages in F.G. Schools.

(b) No.

13. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder : Will the Minister for Education be pleased to state :

(a) the number of persons recruited in the Ministry during 1997-98 with grade-wise break up;

(b) the number of persons recruited in schools and colleges of the Federal Government during 1997-98 with grade-wise bread up;

(c) the number of ad hoc appointments made in the schools and colleges of the Federal Government during 1997-98 with gade-wise break up ?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) Nil.

(b) 1. The following have been appointed on the recommendations of FPSC during 1997-98 :-

B-17	=	17
B-16	=	57

(2) The following have been appointed on contract basis during 1997-98 :-

B-14	=	566
B-12	=	002
B-11	=	002
B-09	=	583
B-08	=	001
B-07	=	029
B-06	=	035
B-04	=	003
B-02	=	005
B-01	=	082

(c) No appointment was made on ad hoc basis during 1997-98.

14. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder** : Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state :

(a) the number of Banking Courts in each province indicating also the names of their Presiding Officers ;

(b) the number of the Suits pending in each Court as on 1-1-1998 and 1-7-1998 ;

(c) the number of the Suits decreed indicating also the amount, from 1-1-1998 to 30-6-1998 ; and

(d) the amount of the loans recovered through execution by each Court from 1-1-1998 to 30-6-1998 ?

Mr. Khalid Anwar : Under Banking Companies (Recovery of

Loans, Advances, Credits and Finance) Act, 1997 (Act No. XV of 1997) there are 34 Banking Courts working all over the country. The Provice-wise break up is a under:-

NWFP	=	3
Punjab	=	19
Sindh	=	11
Balochistan	=	1
Total	=	34

(i) The names of Presiding Officers of 34 Banking Courts are given in the Annex-I

(ii) Anwer to the parts (b), (c) and (d) of the above question may also please be seen in Annex-I

ANNEX-I

Name of Court.	Province	Name of Presiding Officer	Suits pending on 1-1-98	Suits pending on 1-7-98	Suits decreed from 1-1-98 to 30-6-98	Amount Decreed (Rs.) from 1-1-98 to 30-6-98	Amount Recovered (Rs.) from 1-1-98 to 30-6-98
Banking Court-I, Peshawar	N.W.F.P.	Mr. Ijazul Hasan	623	231	774	308643431	64464701
Banking Court-II, Peshawar.	N.W.F.P	Mr. Abdur Rehman Khan	150	446	366	168292158	38772172
Banking Court, Abbottabad.	N.W.F.P	Mr. Khalid Amin Khan	457	472	261	31076336	46671451
Banking Court-I, Lahore	Punjab	Ch. Muhammad Saeed	446	354	300	160563895	63527303
Banking Court-II, Lahore	Punjab	Ch. Muhammad Nawaz	399	380	483	181993045	70604525
Banking Court-III, Lahore	Punjab	Mr. Rustam Ali Malice	668	596	417	91250669	1551868
Banking Court-IV, Lahore.	Punjab	Mr.Justice (Retd) Sh. Muhammad Zubair	441	415	264	751162103	60688939
Banking Court-V, Lahore.	Punjab	Sh. Azhar Hafeez	141	315	192	38029063	Newly established Court. No execution was disposed of
Banking Court, Gujranwala.	Punjab	Mr. Abdur Rashid Khan	2125	919	880	47528545	17173297
Banking Court-I, Faisalabad.	Punjab	Mr. Ahmed Yar Lali	471	596	257	79814685	72980334
Banking Court-II, Faisalabad.	Punjab	Syed Ali Hassan Rizvi	152	490	188	92269893	11882780
Banking Court-I, Sargodha.	Punjab	Mr. Ahsan Ahmed	103	41	124	30568497	13383386
Banking Court-II, Sargodha.	Punjab	Mian Abdul Haleem Sadiq	93	44	262	14295086	10611041
Banking Court, Rawalpindi.	Punjab	Mr. Muhammad Sarfraz Cheema	358	393	700	140028770	79731222
Banking Court-I, Sahiwal.	Punjab	Ch. Muhammad Ali	430	205	453	70716434	19340379
Banking Court-II, Sahiwal.	Punjab	Mr. Zia-ur-Rehman	107	74	144	6480633	6083757

BANKING Court-I, Multan.	Punjab	Mr. Ahmed Bakhsh Bapa	574	64	297	81183727	22381119
Banking Court-II, Multan,	Punjab	Mr. Muhammad Khalil	370	14	262	26050053	24506855
Banking Court-III, Multan.	Punjab	Mr. Muhammad Masood Akhar Khan	235	229	294	149043114	14348315
Banking Court-I, Bahawalpur.	Punjab	Mr. Faizul Hassan	399	75	506	130705194	26897389
Banking Court-II, Bahawalpur.	Punjab	Mr. Sarfraz Arshad	-	52	83	17689563	8805154 Newly established Court. No suit was pending on 1-1-98
Banking Court, Sialkot.	Punjab	Syed Sakhi Hussain Bokhari	-	296	1356	38656038	4924620 Newly established Court. No suit was pending on 1-1-98
Banking Court-I, Sukkur.	Sind	Mr. Ali Nawaz Channa	324	224	117	2913491	2886980
Banking Court-II, Sukkur.	Sind	Mr. Dargahi L. Mangi	515	631	142	20194253	1368219
Banking Court-I, Larkana.	Sind	Mr. Abdul Ghafoor Magsi	860	399	825	82415706	71950794
Banking Court-II, Larkana.	Sind	Mr. Tufail Ahmed Memon	299	380	533	14027549	4105511
Banking Court-I, Hyderabad.	Sind	Qazi Muhammad Hussain Siddiqui	4040	2613	928	12077497	27580756
Banking Court-II, Hyderabad.	Sind	Mr. Qadir Bakhsh Umrani		1218	371	30952504	1178491 Newly established Court. No suit was pending on 1-1-98
Banking Court-I, Karachi.	Sind	Mrs. Qaiser Iqbal	740	479	321	3189909909	88528021
Banking Court-II, Karachi.	Sind	Mr. Allah Rakhio Leghari	565	294	137	213059296	119120037
Banking Court-III, Karachi.	Sind	Mr. S.Irshad Ali Shah	611	344	361	325619321	109221760
Banking Court-IV, Karachi.	Sind	Saiyid Iqbal Hasan Rizvi	385	360	236	161862542	3687372
Banking Court-V, Karachi.	Sind	Mr. Ali Akbar M. Dodani	-	281	93	37454069	12186368 Newly established Court. No suit was pending on 1-1-98
Banking Court,	Baluchistan	Mr. Muhammad	54	66	293	83646739	29269452

15. *Mr. Sajid Mir : Will the Minister for Communications be pleased to state whether the telephone exchange of Parliament House, Islamabad is not functioning properly for the last six months, if so, is reasons and the time by which it will start functioning properly ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : The telephone exchange of Parliament House is now functioning properly. Operator console of the exchage became faulty on 11-03-1998 and it has been replaced by CDA through the manufacturer i.e. M/s. Siemens.

16. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Communicatons be pleased to state whether is fact that the incoming calls are not responded by the telephone exchange of Parliament House, Islamabad, if so, its reasons ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : The incoming calls were not being responded by the telephone exchange of Parliament House due to faulty operators console, which has been replaced and now the exchange is working satisfactorily.

17. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Communication be pleased to state :

(a) whether it is a fact that 135 persons of village Kotla, Federal Area, Islamabad have submitted applications for telehpone connections ; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to install a telephone exchange in the said village, if so, when ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) No. Total applications of Village Kotla received. 64.

(b) No.

18. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Communcations be pleased to refer to Senate Starred Questions No. 167 replied on 2-9-1998 and state:

(a) whether in a fact that in village Bhirreh and its adjouning areaa within a radius of 5 km poles, cables and D.Ps have not been installed so far, if so, the time required for installations and telephone connections ; and

(b) whether it is also a fact that demand notices of more than forty thousand rupees have been issued to a number of applicants, if so, its reasons ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) No. Poles, Cables and DP's stand installed within exchange area (5K.M. radial distance).

(b) Yes, Applicants beyond 5 K.M. radial distance but meeting transmission standard were issued bills/demand Notes on contribution work basis.

19. *Haji Javed Iqbal Abbasi : Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that a building for digital telephone exchange has been completed in Gulehra Gali, Murree, if so, the time the exchange will be commissioned ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : Yes.

The exchange is likely to be commisioned by End June, 1999.

20. *Mr. Saifullah Khan Paracha : Will the Minister for Environment, Local Government and Rural Development be pleased to state :

(a) the details of the law under which the former Care-taker Prime Minister Mr. Moeen Qureshi imposed ban on cutting of forest treets specially in NWFP ; and

(b) whether the ban is still in force, if not, the reasons for lifting it?

Minister for Environment, Local Government and Rural Development : (a) A compelet ban on commercial exploitation of forests was imposed by the Prime Minister on 30 September 1993, for a period of two years. This is ban was extended from time to time and currently stands extended upto 1998-99.

(b) Yes, the ban is still in force. It has not been lifted for the reason that illicit felling of trees had drastically depleted forest wealth of Pakistan.

21. ***Mr. Saifullah Khan Paracha :** Will the Minister for Education be pleased to state :

(a) the details of the books, both in Urdu and English, written on SARAIKI and SINDHI languages ; and

(b) the details of research so far done, including research done in universities in Pakistan, on SARAIKI and SINDHI languages?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) List of such books is enclosed at Annex.

(b) M.A. level research has been carried out under the auspices of Departement of Siraiki, Islamic University Bahawalpur and Institute of Sindhology, University of Sindh, Jamsharo.

98 15:01 FAX 9209428 M/O EDU HE&LB WG

George ... ...irson. *Linguistic Survey of India* (Vol. III). 1919. pp. 138–461.

1968 Jalal-ud-Din M. *The Seraiki Language*. Bahawalpur: Markaz Seraiki Zuban-Te-Adale. p. 32.

7. 1969 Shackle C. *Fifty Poems of Khawaja Farid*. Multan: Bazm-e-Saqafat. p. 162.

8. 1970 Shackle C. *A Century of Siraiki Studies in English*. Multan: Bazm-e-Saqafat. 1983. pp. 73.

9. 1971 Shackle C. *Siraiki Mystical Poetry of Sind*. Multan: Bazm-e-Saqafat. p. 30.

10. 1972 Shackle C. *The Teaching of Khawaja Farid*. Multan: Bazm-e-Saqafat. 1978. pp. 73.

11. 1973 Skemp F. W. *Multani Stories*. Lahore: Government Printing Press. 1917. pp. 82.

12. 1974 Luther A. Rauf. *Khawaja Farid's Love Laden Lyrics*. Lahore: Shelley Publishers ... pp. 334.

13. 1975 O'Brein, E. O. *Glossary of Multani Language*. Lahore: Punjab.

14. 1976 Zaman Jaffry. *Seraiki, Sind, Baluchistan*. S. S. B. & National Question Melluha Publication. 1986 ... 80

اردو کتب

۴۲۰۔ ابن قیصر: سرائیکی کی پہلی کتاب' ڈیرہ غازی خان۔ انڈس پبلی کیشنز' (۱۹۷۸ء)' ص ۳۶

۴۲۱۔ احمد اختر: مناقب فریدی' دہلی۔ مطبع احمدی متصل کلاں محل' (س۔ن)' ص: ۳۳

۴۲۲۔ اختر وحید: درد گوہر' ملتان۔ کاشانہ ادب' (۱۹۵۲ء)' ص: ۸۰

۴۲۳۔ اسلم رسولپوری' عمر کمال خان: سرائیکی رسم الخط کی مختصر تاریخ' ملتان۔ بزم ثقافت' (۱۹۷۶ء)' ص: ۳۸

۴۲۴۔ اسلم رسولپوری: سرائیکی زبان کے بارے میں سوال و جواب' ڈیرہ غازی خان۔ انڈس پبلی کیشنز' (س۔ن)' ص: ۱۶

۴۲۵۔ اسلم رسولپوری: سرائیکی کا قاعدہ' ڈیرہ غازی خان۔ انڈس پبلی کیشنز' (۱۹۷۱ء)' ص: ۱۶

۴۲۶۔ اصحابی نقش' پیرہ: سرائیکی مرثیہ گوئی کے پانچ سو سال' بکھر۔ بزم انیس' (۱۹۸۳ء)' ص: ۳۲

۴۲۷۔ اصحابی نقش' پیرہ: سرائیکی مرثیہ گوئی کے چار سو سال' بکھر۔ بزم انیس' (۱۹۸۳ء)' ص: ۱۲

۴۲۸۔ ایاز اویسی: جھک' صادق آباد۔ خورشید سرائیکی اکیڈمی' (س۔ن)' ص: ۴۴

۴۲۹۔ پرویز' سجاد حیدر: تک تک سیکس نواب محمد خان لغاری' مظفر گڑھ۔ ی۔ سرائیکی پبلی کیشنز' (۱۹۸۵ء)' ص: ۱۶

۴۳۰۔ جالبی' ڈاکٹر جمیل: قدیم اردو لغت' لاہور۔ مرکزی اردو بورڈ' (۱۹۷۳ء)' ص: ...

۴۳۱۔ جمیعت الانصار: ریاستی مادری زبان کا قاعدہ' دین پور شریف۔ (۱۹۴۳ء)' ص: ۴

۴۳۲۔ خلیل صدیقی: سرائیکی ورثے کا تحفظ' ملتان۔ سرائیکی لوک سانجھ' (۱۹۸۵ء)' ص: ۱۲

۴۳۳۔ دلشاد کلانچوی: سرائیکی اور اس کی نثر' بہاولپور۔ مکتبہ سرائیکی لائبریری' (۱۹۸۲ء)' ص: ۲۳۳

۴۳۴۔ سیال' نور احمد: سرائیکی زبان کے حروف ابجد' مولف' (۱۹۸۷ء)' ص: ۲۰

۴۳۵۔ سید علی ملتانی: ملتانی زبان کی ... مصنف' (س۔ن)' ص: ...

۱۹۳۶۔ شوکت مغل: قدیم اردو کی لغت اور سرائیکی زبان، ملتان۔ سرائیکی اشاعتی ادارہ، (۱۹۸۷ء)، ص: ۲۳۰

۱۹۳۷۔ شوکت مغل: اردو میں سرائیکی زبان کے انمٹ نقوش ملتان۔ سرائیکی مجلس ادب، (۱۹۹۰ء)، ص: ۳۶۰

۱۹۳۸۔ صدیق طاہر: (مرتب) دیوان بگل سرمست (سرائیکی)، لاہور۔ پاکستان فاؤنڈیشن، (۱۹۷۸ء)، ص: ۲۵۶

۱۹۳۹۔ ظامی، بشیر احمد: چھڑکے، بہاولپور۔ مرکز سرائیکی زبان تے ادب، (۱۹۶۶ء) ص: ۱۸۳

۱۹۴۰۔ ظامی، بشیر احمد: بہاول پوری ملتانی زبان و ادب، بہاولپور۔ مرکز سرائیکی زبان تے ادب، (۱۹۶۸ء)، ص: ۱۷۲

۱۹۴۱۔ ظامی، بشیر احمد: تعارف بہاولپوری ملتانی زبان، مصنف، (س۔ن)، ص: ۲۲

۱۹۴۲۔ ظامی، بشیر احمد: گلستان قواعد، بہاولپور۔ مصنف، (۱۹۶۳ء)، ص: ۴۳

۱۹۴۳۔ ظامی، بشیر احمد: گلستان قواعد، بہاولپور۔ مرکز سرائیکی زبان تے ادب، (س۔ن)

۱۹۴۴۔ ظامی، بشیر احمد: سرائیکی زبان کا ارتقاء، بہاولپور۔ مرکز سرائیکی زبان تے ادب، (۱۹۷۰ء)، ص: ۲۷۲

۱۹۴۵۔ ظامی، بشیر احمد: سرائیکی زبان کا قاعدہ، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (س۔ن)، ص: ۳۶

۱۹۴۶۔ ظامی، بشیر احمد: سرائیکی اردو بول چال، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (۱۹۸۳ء)، ص: ۱۸۸

۱۹۴۷۔ ظامی، بشیر احمد: سرائیکی لوک کہانیاں، بہاولپور۔ اردو اکادمی، (۱۹۸۳ء)، ص: ۱۸۸

۱۹۴۸۔ عبدالحق، ڈاکٹر مہر: سرائیکی لوک گیت، ملتان۔ بزم ثقافت، (۱۹۹۳ء)، ص: ۳۳۶

۱۹۴۹۔ عبدالحق، ڈاکٹر مہر: ملتانی زبان اور اس کا اردو سے تعلق، بہاولپور۔ اردو اکادمی، (۱۹۶۷ء)، ص: ۷۰۸

۱۹۵۰۔ عبدالحق، ڈاکٹر مہر: سرائیکی زبان اور اس کی ہمسایہ علاقائی زبانیں، ملتان۔ سرائیکی ادبی بورڈ، (۱۹۷۷ء)، ص: ۲۹۰

۱۹۵۱۔ عبیدالرحمن، سیٹھ: ایک ورق پانچ، بہاولپور۔ ماڈل ٹاؤن بی، (۱۹۷۹ء)، ص: ۹۶

۱۹۵۲۔ عبیدالرحمن، سیٹھ: سرائیکی کنایات، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (۲۰۰۳ء)، ص: ۳۶

۱۹۵۳۔ عبیدالرحمن، سیٹھ: سرائیکی کتابیں، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (۱۹۸۳ء)، ص: ۲۰۸

۱۹۵۴۔ عتیق فکری: العتیق، العتیق، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (۱۹۶۲ء)، ص: ۱۸۲

۱۹۵۵۔ عمر کمال خان: پہلی کل پاکستان سرائیکی ادبی کانفرنس، ملتان۔ بزم (س۔ن)، ص: ۴۴

۱۹۵۶۔ عمر کمال خان: نواب مظفر خان، ملتان۔ بزم ثقافت، (۱۹۷۸ء)

۱۹۵۷۔ فیوض، ابو سعید محمد الوری: گوہر شب چراغ، لاہور۔ مرغوب ایجنسی، (۱۹۸۸ء)، ص: ۲۰۸

۱۹۵۸۔ کریم تونسوی، ارشد ملتانی، ریاض انور: چیت بہار، ملتان۔ بزم ثقافت، (س۔ن)، ص: ۲۸

۱۹۵۹۔ کیفی جامپوری: سرائیکی شاعری، ملتان۔ بزم ثقافت، (۱۹۶۹ء)، ص: ۳۶۸

۱۹۶۰۔ گیلانی، سید شمس الدین: ارمغان اچ، بہاولپور۔ سرائیکی ادبی مجلس، (۱۹۶۶ء)، ص: ۲۷۲

۱۹۶۱۔ محمد حسین شاہ، منشی بخش رام مشتاق: اشارات قریبی، لاہور۔ اللہ والے کی قومی دکان، (۱۹۵۱ء)، ص: ۱۷۳

۱۹۶۲۔ مرکزی اردو بورڈ: اردو کے خوابیدہ الفاظ، لاہور۔ (۱۹۷۲ء)، ص: ۹۶

ENGLISH BOOKS

1963 Ahsan Wagha. *The Seraiki Language its Development*. Islamabad. Author. 1900. p. 144.

1964 A. Jukes. *A Dictionary of Jatki and Western Punjabi*. Lahore. 1900. p. 352.

1965 Gilani Kamran and Aslam Ansari. *Kafees*. Multan: Bazm-e-Saqafat. 1969. p. 104.

1966 George A. Greirson. *Linguistic Survey of India* (Vol. III). 1919. pp. 1-14

ENGLISH PERIODCALS

S.NO.	NAME OF THE PERIODICALS.		YEAR	PRICE
1.	Journal of the of the Institute of Sindhology		1970	10.00
2.	Bulletin of the Institute of Sindhology		1973	4.00
3.	Bulletin of the Institute of Sindhology		1974	5.00
4.	Bulletin of the Institute of Sindhology		1975-76	5.00
5.	Sindhologicial Studies	(Summer)	1977	20.00
6.	-d0-	(Winter)	1978	20.00
7.	-d0-	(Summer)	1978	20.00
8.	-d0-	(Summer)	1979	20.00
9.	-d0-	(Summer)	1980	20.00
10.	-d0-	(Summer)	1981	20.00
11.	-d0-	(Summer)	1982	20.00
12.	-d0-	(Summer)	1983	20.00
13.	-d0-	(Summer)	1984	20.00
14.	-d0-	(Winter)	1984	20.00
15.	-d0-	(Summer)	1985	20.00
16.	-d0-	(Winter)	1985	20.00
17.	-d0-	(Summer)	1986	20.00
18.	-d0-	(Winter)	1986	20.00
19.	-d0-	(Summer)	1987	20.00
20.	-d0-	(Winter)	1987	20.00
21.	-d0-	(Summer)	1988	20.00
22.	-d0-	(Winter)	1988	20.00
23.	-d0-	(Summer)	1989	20.00
24.	-d0-	(Winter)	1989	20.00
25.	-d0-	[illegible]	[illegible]	[illegible]
26.	-d0-	[illegible]	[illegible]	[illegible]
27.	-d0-	[illegible]	[illegible]	[illegible]
28.	-d0-			
29.	-d0-			
30.	-do-			

اردو كتاب

1_ رسالہ شاہ عبداللطیف رحہ (اشاعت دوئم)	مترجم: شیخ ایاز	(زیر تکمیل)
2_ ابیات شاہ کریم	مترجم: ڈاکٹر نجم الاسلام	25.00
3_ حلقہ میری زنجیر کا	شیخ ایاز/ فہمیدہ ریاض	50.00
4_ فکر لطیف (خطبات صدارت)	شیخ ایاز	10.00
5_ سندھی ادب کی مختصر تاریخ	ڈاکٹر میمڻ عبدالمجید سنڌي/ حافظ خیر محمد اوحدي	90.00
6_ منتخب سندھی افسانے (1947ع سے 1955ع تک)	مترجم: سعید قائم خاني	20.00

پنجابی کتاب

جو بیجل نے آکھیا	شیخ ایاز/ احمد سلیم	50.00

عربی کتاب

1_ غرة الزيجات (لوکرون فلک) (فلکیات)	مرتب: نبی بخش خان بلوچ/ البیرونی	100.00

ENGLISH BOOKS of Instt. of Sindhiology

NO.	NAME OF THE BOOK	AUTHOR/EDITOR COMPILER	PRICE
1.	Source Material on Sindh	M.H. Panhwar	200.00
2.	Seerat-al-Nabi	Prof. Mahmud Brelvi	100.00
3.	Economy of Sindh	G.H. Khaskhely & Dr. Mirza A. A. Beg	25.00
4.	Economy of Modern Sindh	Ishrat Hussain	90.00
5.	Education in Sindh Past and Present (2nd Edition)	Habibullah Siddiqui	110.00
6.	History of Commerce of Sindh	C.L. Mariwala	35.00
7.	A New English-Sindhi Dictionary (3rd Edition)	Paramaned Mewaram	200 —
8.	Geohydrology of the Indus River	A.K. Snelgrove	(Out of Stock)
9.	The Craft and Textiles of Sindh and Balochistan	Dr. Adrian Duarte	40.00
10.	Folk Music of Sindh	Compiled: Dr Ghulam Ali Allana	80.00
11.	Sindh's Contribution to English	Prof. Amena Khamisani	20.00
12.	Symbolism in Latif;s Poetry	Prof. Ikram Ansari	150.00
13.	Four Classical Poets of Sindh	G. Allana	100.00
14.	Historical Geography of Sindh (2nd Print)	Maneck B. Pithawala	90.00
15.	Civilization through the Ages (2nd Edition)	Elsa Kazi	75.00
16.	The Tombs of Talpur Mirs	Muhammad Siddique. G Memon.	225.00
17.	The Archaeological Site of Aror	Mastoor Fatima Bukhari	150 —
18.	History of the Urghuns and Tarkhans of Sindh	M. H. Siddiqui	60.00
19.	Arab Kingdom of Al-Mansurah (1501-1593)	Dr. Mumtaz Hussain Pathan Ph. D. Thesis	60.00
20.	The English Factory in Sindh	Edelted: Dr. Mubark Ali	60.00
21.	Chronological Dictionary of Sindh	M.H. Panhwar	350.00
22.	The Contribution of Sindhi Muslim in Pakistan Movement	Dr. Ikram-ul-Haque Parvez Ph.D. Thesis	150.00
23.	Mc Murdo's Account of Sindh	Edited: Dr. Mubarak Ali	50.00
24.	Del Hoste's Observation	Edited: Dr. Mubark Ali	25.00
25.	Men & Women (They Served of Sindh) Photo Album.		40.00 (Without Discount)
26.	Old English Garden Samphoney	Elsa Kazi	150.00 (Without Discount)
27.	Evidence of Geometry in Indus Valley	Perveen Talpur	350 —

22 . *Mr . Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate starred question No. 42 replied on 1st October, 1996 and State

(a) the details of the actions taken so far on the Prime Minister's Directive vide PM Secretariat U O. No. JS(PUB)/PMDCIR/805/96 dated 2-7-1996 addressed to the Secretary, Ministry of Communications and to the Chairman National Highways Authority on the construction of a bridge over River Soan at Shah Muhammad Wali, District Attock ; and

(b) whether PC-I of the project has been prepared, if so, its details and if not, the time by which it will be prepared ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) The proposed bridge site is located on a provincial route and as such the project is outside the purview of National Highway Authority as per NHA Act 1991.

(b) No. In view of (a) above the feasibility study and design of the project was not undertaken and PC-I was not prepared.

23 . *Haji Gul Afridi : Will the Minister for Education be pleased to state :

(a) the number of lady teachers working in the Government Schools and Colleges in Islamabad ;

(b) the quota reserved for disable lady teachers and the number of such teachers working in those schools and colleges at present; and

(c) the number of such posts vacant at present and the time by which these psots will be filled in ?

Justice (Retd .) Syed Ghous Ali Shah : (a) 3884 lady

teachers are working in different cadres in the Government Schools at Islamabad.

(b) 23 posts are reserved for disabled quota of lady teachers. Against which 6 disabled persons are working as teachers.

(c) 17 posts are lying vacant. Appointment against these posts shall be made on the recommendations of Department Selection Committee after the vacancies have been advertised in newspaper as per Civil Servants (Appointment, Promotion and Transfer) Rule, 1973.

24. ***Haji Gul Afridi :** Will the Minister for Eduction be pleased to state :

(a) whether it is a fact that the meeting of the concern board was held on 18th July, 1998, to grant moveover to the teachers in BPS 18 and 19 working in Islamabad Model Colleges and Federal Government Colleges ; and

(b) the reasons for not granting moverover to the teachers recommended by the board, so for and the time by which it will be granted to them?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) No.

(b) N/A.

UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES

1. **Dr. Abdul Hayee Baloch :** Will the Minister for Communictions be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to launch the Prime Minister's transport scheme again, if so, its details and the time by which it will be launched ?

Raja Nadir Pervaiz Khan : A proposal is under consideration to

include the transport sector in the Prime Minister's Slef Employment Scheme.

2. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 87 replied on 19th March, 1996 and state :

(a) the books published and research caried out on ancient languages of Indus Valley since 20th March 1996, and their relationship with todays Indus Valley languages of Punjabi, Sindhi, Siraikai and Hindko ;

(b) the names of the authors and publisher of the books and research pepers in English and Urdu produced during the said peroid ; and

(c) the steps proposed to be taken by the Government to launch research in the universities of the country for establishing relationship of ancient Indus Valley with present languages?

Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) According to available information, no book has been published and no research work on ancient languages of Indus Valley carry out sicne 20th March, 1996 and their relationship with today's Indus Valleys lanunages of Punjabi, Sindhi, Siraiki and Hindko.

(b) Same as above.

(c) The Government has taken some steps to meet the shortage of research oriented programme in some of the important disciplines where presently no research was carried out. Moreover, government has also decided in the new Education Policy that research in universities can be build up research programmes by taking highly qualified teachers. Promotion of teachers should also be based upon having research performance in shape of research journals of

international repute. Further more, government has also allocated a hudge amount in the budget for the promotion of research in the Universities/Centres.

3. Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate starred question No. 67 replied on 2nd January, 1996 and state:

(a) the details of the total number of PHONE-CARDS telephone both in public and private sectors in each city of the country as on 1st July 1998;

(b) the steps being taken by the Government to keep such phone-card telephones in operation and good order; and

(c) the details of such telephones installed at the Railway Stations and Airports including at Departure Lounges as on 1st July, 1998?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Details Avaiable at Annex- "A".

(b) As per de-regulation and Privatization policy, Government of Pakistan has established a Regulatory Body Called Pakistan Telecome Authority (PTA) who is authorized to check the performance of Private Sector Compainies as well as PTCL.

(c) Details available at Annex-B and C.

Annexure-A

NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY

PROVINCE-WISE BREAK-UP OF NHA REGULAR EMPLOYEES

S/NO.	BS	PUNAJB	NWFP	SINDH(R)	SINDH(U)	BALUCHUISTAN	NA	FATA	AK	
1	20	5	3	3	1	0	0	0	0	12
2	19	17	12	4	3	2	0	0	0	38
3	18	15	18	24	0	4	4	0	1	66
4	17	27	11	10	1	3	0	3	0	55
5	16	49	11	15	1	2	1	2	1	82
6	15	19	6	3	3	0	0	0	2	33
7	14	15	2	3	1	0	0	1	0	22
8	12	24	7	0	2	0	0	0	1	34
9	11	67	25	7	4	1	1	5	0	110
10	10	1	0	0	0	0	0	0	0	1
11	9	2	0	0	0	0	0	0	0	2
12	7	55	13	9	7	1	0	1	2	88
13	5	92	27	11	0	0	0	0	2	132
14	4	135	76	22	0	10	0	0	2	245
15	2	9	0	0	0	0	0	0	0	9
16	1	231	56	29	0	39	0	1	6	362
	Total:	763	267	140	23	62	6	13	17	1291

Annexure-B

NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY

PROVINCE-WISE BREAK-UP OF NHA CONTRACT EMPLOYEES

S/NO.	BS	PUNAJB	NWFP	SINDH(R)	SINDH(U)	BALUCHUISTAN	NA
1	20	0	1	0	0	0	0
2	19	1	0	0	0	0	0
3	18	1	0	0	0	0	0
4	17	39	34	23	8	13	2
5	16	23	21	29	6	11	3
6	15	2	3	0	0	0	0
7	14	5	2	0	0	0	0
8	12	11	3	0	0	0	0
9	11	38	20	16	0	5	0
10	10	0	0	0	0	0	0
11	9	4	0	0	0	0	0
12	7	61	4	4	4	0	0
13	5	89	14	7	2	0	0
14	4	34	21	4	0	3	0
15	2	5		0	0	0	0
16	1	136	46	10	2	4	0
	Total:	449	169	93	22	36	5

4. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Women Development, Social Welfare and Special Education be pleased to state :

(a) the details of the grants and financial assistance given by the Government to NGOs in Balochistan from 1994-95 to 1997-98 with year-wise break up ;

(b) the details of the said NGOs indicating also their names, addresses, objectives/aims of their projects, the names of their Presedent and General Secretary ; and

(c) Whether any body from the Ministry has gone to Balochistan to check whether the Government grants and financial assistances have been properly used, if so, details ?

Begum Tehmina Daultana : (a) please see Annex "A".

(b) as per "A" The names of the President/General Secretary are not readily available.

(c) Details of NGOs visited by the officers of the Ministry is as under :-

1. Tanzeem-e-Naujawanan Hudda, Quetta.
2. Milo Shaheed Trust, Alamdar Road, Quetta.
3. Youth Welfare Organization, No.7-20, Nichari Road, Quetta.
4. Tanzeem Idara Bahali Mustehqeen, Pir Abdul Khair Road, Quetta.
5. Balochistan Deaf & Dumb Welfare Society, Yazdan Road, Quetta
6. Construction of Parda Club and Industrial Home, Sibi.

(Annex placed in Liberary)

7. Construction of Hospital for Girls Guides Association. Quetta.

8. Self Employment and income generating by providing sewing machines to the widows and disable women at Quetta.

9. Peoples Clinic and Peoples Mobile Health Unit, Gillani Road, Quetta.

10. Construction of two rooms in Model Public School, Mastung.

11. Construction of Day Care Centre at Pir Abdul Khair Road, Quetta.

12. Female Technical Training Centre for girls, Helpers Association, Quetta.

13. Construction of science class rooms in Girls High School in ten district, Balochistan.

14. Provision of Library furniture, fixture etc. Islamia Girls Inter College, Quetta.

15. Construction of science laboratory and three class rooms in Islamia Girls Inter College, Quetta.

The grants have been properly utlized for the purpose for which these sanctioned as verified from the utilization reports.

6 . **Mr . Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate unstarred question No. 14 replied on 2nd January 1996 and state :

(a) the details of the MOU signed between Government of Iran and Pakistan for constuction of Karachi-Ormara-Pasni-Gwadar-Jiwani Road and

wether Iran has provided forty per cent of the construction cost; and

(b) the revised estimated cost of this project ; and

(c) the details how the Government intends to provide funds for this project ?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) A MOU was signed between Government of Pakistan and the Government of Iran on 17th May, 1995 for financing and consturction of Makran Coastal Road. After serveral rounds of talks between Governement of Iran and Pakistan, it was finally agreed that 30% of construction coast will be financed by Government of Iran and remaining 70% by Government of Pakistan. An amount of Rs. 200 million was allocated in PSDP 1996-97 for Makran Coastal Road as Special Development Project. However due to budgetary cut of Rs. 3 billion on NHA PSDP 1996-97 all the new Special Development Projects were dropped. Due to sever financial constraints the project could not be taken up. Iran did not provide any funds for the project.

(b) The estimate has not been revised. The original approved cost of construction of 653 km long road starting from Sheikh Raj on National Highway N-25 and linking Liari-Ormara-Pasni-Gwadar and Jiwani is Rs. 11,442 billion (1994 Estimates).

(c) Project is not included in PSDP 1998-99 and Government of Pakistan is looking for donor agencies to finance this project.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین: جی اب Leave applications. جناب محمد رفیق راجوانہ صاحب ۸۸ ویں اجلاس کے دوران مورخہ ۲۴ اگست تا ۲ ستمبر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے ان

تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: قاضی محمد انور صاحب گزشتہ اجلاس کے دوران ۸ اور ۹ اکتوبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ انہوں نے ان تاریخوں کے لیے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: خدائے نور گزشتہ اجلاس کے دوران یکم اور دو اکتوبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے۔ انہوں نے ان تاریخوں کے لیے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: شاہ نواز جونیجو صاحب نے ۸ اور ۹ اکتوبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: عباس سرفراز صاحب نے تین تا چھ نومبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: منصور احمد صاحب لغاری نے مکمل اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سر انجام صاحب نے ذاتی وجوہات کی بنا پر تین اور چار نومبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: ایک منٹ جی عالی صاحب۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی : جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ سندھ میں ۲۰ اکتوبر کو گورنر راج نافذ کر دیا گیا ہے۔ میں اس کی مخالفت تو بعد میں کروں گا۔ میں نے اس سلسلے میں ایک Call Attention Notice دیا ہے۔ آپ صرف چار منٹ کی مجھے اجازت دیں کہ میں وہ move کر دوں۔

جناب چیئرمین: جی مجھے موصول ہو چکا ہے۔ جو طریقہ کار طے ہوا ہے اس میں یہ ہے کہ پہلے Privilege Motion لیں گے۔ اس کے بعد آپ کا Call Attention اور باقی بعد میں۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی : میں صرف چند منٹ لوں گا۔ I take your promise that you will give me the time.

Mr. Chairman : No. Chair does not make promises, Chair only issues directions.

Dr. Jamiluddin Aali : Sir, I will accept your direction.

جناب چیئرمین: اب Privilege Motion سے جی اقبال حیدر صاحب۔

حاجی جاوید اقبال عباسی : چیئرمین صاحب میرا Point of Order ہے ایک۔

جناب چیئرمین: آپ کا بھی Privilege Motion ہے؟

حاجی جاوید اقبال عباسی: جناب میں نے Call Attention Notice پہلے اجلاس میں دیے تھے اور آپ نے وعدہ کیا تھا اور دوسری ایک بات ہے مختصر سی کہ یہ جو کینٹین ہے ملازمین کے لئے، سیشن ہو رہا ہے اور ٹھیکیدار نے وہ بند کی ہوئی ہے۔ مہربانی کر کے آرڈر کریں کہ وہ کھولیں۔

جناب چیئرمین: اچھا ٹھیک ہے جی۔

جناب چیئرمین: جی جناب اقبال حیدر صاحب۔ آپ کا کیا Privilege Motion ہے؟

PRIVILEGE MOTIONS

I) RE: THE STATEMENT OF SENATOR MAULANA MUHAMMAD ABDUS SATTAR KHAN NIAZI PUBLISHED IN THE PRESS ON THE CONSTITUTION (15TH AMENDMENT) BILL, 1999.

Syed Iqbal Haider: With your permission I beg to move the following Privilege Motion relating to very serious breach of my privilege as well as of the entire House and also of the entire democratic system and institutions.

Sir, it is reported in the national press including the daily "Jang" Lahore of 24th October, 1998 that Head of Markazi Jamiat Ahl-e-Hadith, Senator Sajid Mir while strongly condemning all the Senators opposed to the so called Shariat Bill of Mr. Nawaz Sharif that is known as 15th Amendment of the Constitution, has isseud a verdict and directive that all such senators should be stoned to death and he has incited and called upon people at large to throw stones and eggs on all such senators who are opposed to this so-called Shariat Bill of Mr. Nawaz Sharif.

Sir, I am proud to state that I am one of those Senators who consider it their religious, constitutional and democratic duty in the interest of the people of Pakistan, Islam and the country and in the interest of democracy to oppose this so-called Shariah Bill of Mr. Nawaz Sharif.

Sir, this statement, decision and directive of Senator Sajid Mir is one of the worst incidents of gross violation of the Constitution , my personal privilege as well as of the entire House and the democratic institutions inter alia because Senator Sajid Mir, in violation of the Constitution is intimidating and

threatening and trying to prevent the Senators opposed to the so-called Shariah Bill from discharging their functions freely without any favour or fear.

Sir, in view of the above mentioned, the privilege motion is of utmost personal and public importance and deserves to be discussed and admitted in the House at the earliest.

Sir, not only that I have moved this privilege motion but there are several other movers to this privilege motion and their names are ---

Mr. Chairman: Just a minute, please.

جناب ساجد میر: سر so-called کا لفظ یہاں سے delete کیا جائے۔

This so-called word may kindly be deleted from there.

Syed Iqbal Haider: Other movers of this motion are Mr. Aitzaz Ahsan, Mr. Masud Kausar, Mr. Ehsanul Haq Paracha, Mian Raza Rabbani Sahib, Hussain Shah Rashdi Sahib, Taj Haider Sahib and Dr. Safdar Abbasi.

میری گزارش یہ ہے کہ اسی قسم کے انتہا پسندانہ عزائم اور فتوے verdict ہماری تاریخ میں ' بدقسمتی سے بہت دکھ سے کہنا پڑتا ہے ' مختلف اوقات میں بہت سے علماء سوء نے ایسے فتویٰ دے کر ہمارے اسلام کے عظیم نام کو' ہمارے عظیم مذہب کے ایمج اور تصور کو مسخ کیا ہے - یہی وہ فتوے ہیں جن سے لوگ خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اسلام تو tolerance کا مذہب ہے۔اسلام تو افہام وتفہیم کا مذہب ہے ۔اسلام تو محبت کا پیغام ہے۔میرے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کردار سے اسلام نافذ کیا تھا' ڈنڈوں سے نہیں' سنگسار ی سے نہیں' اس طرح کے انتہا پسند انسانیت سوز فتوؤں سے نہیں' انہوں نے اپنے کردار سے کیا ۔ آج بھی ہمیں فخر ہے ۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے مذہب اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے ۔خطرہ ہے تو ان مفاد پرستوں کو ' ان علماء سوء کو جنہیں اپنی اپنی دکان چمکانے کا شوق ہے ۔خطرے میں اسلام نہیں ہے خطرے میں یہ ہیں۔خطرے میں وہ فرسودہ سوچ وہ تنگ نظر اور قدامت پسند فکر رکھنے والے ہیں جن کا ایمان ہر چھوٹی چھوٹی بات پر لرز جاتا ہے ۔تو ہماری یہ گزارش ہے کہ یہ جو بیان ہے'

جو اخبار " جنگ " میں چھپا ہے، یہ بیان ہمارے نقطہ نظر کی توثیق کرتا ہے، حمایت کرتا ہے، تقویت دیتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ فکر ہے جس کے خلاف ہم ہیں کہ اس نام نہاد شریعت بل کے تحت اس طرح کی سوچ رکھنے والے انتہا پسند اور پرتشدد سوچ رکھنے والے لوگوں کو تقویت نہ ملے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم پندرہویں ترمیم کی مخالفت کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتے ہیں۔ ہم اپنا ایمان سمجھتے ہیں۔ اس طرح کی اگر معاشرے میں خرافات پھیلائی گئیں تو میرا مذہب اسلام بدنام ہوگا، مسلمان بدنام ہوگا، اس ملک میں لوگ خوف و ہراس کی زندگی میں رہیں گے اور انتہاء پسندوں کو تقویت پہنچے گی، اس لئے ہم خلاف ہیں۔ جناب یہ ہم پر سنگین حملہ ہے۔

جناب چیئرمین۔جناب ساجد میر صاحب۔

جناب ساجد میر۔ جناب چیئرمین! شریعت اسلامی کا نفاذ اور اس کی بالادستی ہر مسلمان کا خواب ہے اور کسی بھی مسلمان کو اس کی مخالفت کسی بھی حوالے سے زیب نہیں دیتی۔ پندرہویں ترمیم آج جسے عرف عام میں شریعت بل کہا جاتا ہے، اس کی متنازعہ شقیں نکلنے کے بعد، جس شکل میں یہ قومی اسمبلی سے پاس ہوا ہے، اس کا وہ political sting جس پر ہمارے کچھ دوست اعتراض کرتے تھے۔ وہ حذف کرنے کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ اب کسی بھی مسلمان کو اس کی مخالفت کرنی چاہیئے۔

(مداخلت)

جناب ساجد میر۔ آپ میری بات کو تو سن لیں۔ یہ میری رائے ہے۔ میرا یہ کہنے کا حق ہے۔

(مدخلت)

جناب چیئرمین۔یہ ان کی رائے ہے۔ سن تو لیں پہلے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔پہلے پوری بات سن لیں۔ پہلے سن لیں۔ بیٹھ جائیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔بھئی بات یہ ہے کہ پہلے یہ دیکھ لیتے ہیں کہ یہ رپورٹنگ صحیح ہوئی ہے یا نہیں؟ جی ساجد میر صاحب۔

جناب ساجد میر۔ دلائل کی بنیاد پر میں سمجھتا ہوں کہ کسی مسلمان کو موجودہ شکل میں اس بل کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے ۔ یہ بات صرف فتویٰ بازی نہیں ہے ۔ جناب چیئرمین ، یہ بات فتویٰ بازی کی نہیں ہے ۔ اس کی سیاسی بنیاد ہے ، اس کی منطقی اور اخلاقی بنیاد ہے ۔

جناب چیئرمین۔ نہیں ، یہ بتائیں کہ یہ جو" جنگ" میں رپورٹ ہے اس کے متعلق کیا حقائق ہیں؟

جناب ساجد میر۔ جناب اصل بات یہ ہے کہ جرم کی سزا ایک تو آخرت میں اللہ دے گا ۔ دوسرا اسلامی حکومت اس کی سزا دے سکتی ہے لیکن اس کی سزا سنگساری نہیں ہے ۔ نہ کوئی عام آدمی یہ دے سکتا ہے ۔ اس لئے دین کا ایک طالبعلم ہونے کے ناطے اتنا علم تو بہرحال دین کا رکھتا ہوں ۔ اس قسم کی بات میں نہیں کہہ سکتا کہ عام لوگ شریعت کے یا شریعت بل کے مخالفین کو سنگسار کریں۔ یہ میری بات نہیں ہے جناب ۔ ہوا یہ ہے کہ ہماری جماعت اہلحدیث کی بہت بڑی سالانہ کانفرنس ہوئی ۔ اس کے چھ سیشن تھے جس میں سے دو میں نے attend کئے تھے اور باقی میں دیگر مصروفیات کی بنا پر attend نہیں کرسکا تھا ۔ دو سیشنز میں نے attend کئے اور پریس ٹاک بھی ہوئی ۔ ان دو سیشنز میں اور نہ پریس ٹاک میں، نہ میں نے یہ بات کہی اور نہ میرے سامنے کسی اور مقرر نے یہ بات کہی ۔ یہ ہوسکتا ہے، ممکن ہے، میں ایک قیاس کرتا ہوں کہ ممکن ہے کہ باقی چار اجلاسوں میں کسی نے ---

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ ان کو چھوڑیں جی ۔ یہ بات نہیں ہے ۔

جناب ساجد میر۔ گزارش سنیں جناب ، اس کو ایک خبر بنانے کے لئے صرف ایک نیوز ایجنسی نے، یہ پریس والوں سے معذرت کے ساتھ، یہ بادشاہ لوگ ہیں جناب ، ان کے استحقاق پر تو بڑی جلدی حرف آتا ہے ۔ یہ بھی میں بڑے ادب کے ساتھ گزارش کروں گا، ہم اسی وجہ سے پریس کونسل اور اس کے اخلاقی ضابطے کی بڑی شدت سے ضرورت محسوس کر رہے ہیں ۔ صرف ایک نیوز ایجنسی اور صرف ایک اخبار کے کسی ایک ایڈیشن میں، یہ جنگ ۲۴ تاریخ کا میرے پاس بھی ہے، اس ایڈیشن میں اس کی رپورٹنگ بالکل مختلف ہے۔ اس میں لکھا ہے " ہماری قربانیوں سے قرآن و سنت کو سپریم لاء بنایا گیا ۔ ساجد میر"۔ یہ عنوان ہے۔ نیچے لکھا ہے۔" جمعیت اہلحدیث

کے امیر سینیٹر ساجد میر نے کہا ہے کہ ہماری قربانیوں ' ہماری سے مراد ہے دینی جماعتوں کی' قربانیوں کا صلہ ہے کہ قرآن و سنت کو ملک کا سپریم لاء بنا دیا گیا ہے ۔ سینٹ بھی اس کی بھاری اکثریت سے منظوری دے دے گا۔ میں نے اس میں توقع کا اظہار کیا ہے اور کوئی بات نہیں کہی گئی ہے۔ یہ اسی ۲۴ تاریخ کا "جنگ" ہے۔ کسی ایک ایڈیشن میں' کسی ایک نیوز ایجنسی کے حوالے سے یہ بات آئی ہے کسی اور کی جو مجھ سے منسوب کی گئی ہے ۔ اس لئے میں آپ کے حوالے سے گزارش کروں گا ۔۔۔

انصاف ہے کہ حکم عقوبت سے پیشتر
ایک بار سوئے دامن یوسف تو دیکھیئے

لیکن بات کو ختم کرنے پہلے میں ایک ضروری گزارش کرنا چاہتا ہوں جناب ۔ یہ ڈر اور خوف جو ہے جس کا اظہار میرے دوست نے کیا ہے اور باقی دوستوں نے بھی کیا ہے ۔ اس ڈر اور خوف کا کوئی جواز نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آخری تجزیے میں ایک مذہبی کانفرنس کی طرف سے یہ رائے آئی ہے یا کسی کی طرف سے آئی ہے' آخری تجزیے میں یہ پولیٹکل سٹیٹ منٹ ہے اور پولیٹکل لوگ ایسی باتیں کرتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہیں۔

جناب چیئرمین ۔ آپ نے تو نہیں کی۔

جناب ساجد میر ۔ میں مثال دینا چاہتا ہوں جناب کہ روزانہ ہم سنتے رہتے ہیں' اخبار کی رپورٹنگ آتی ہے' سیاستدان حضرات ایک دوسرے پر غداری کے' وطن فروشی کے الزامات عائد کرتے رہتے ہیں۔ کوئی اس پر نہ تو تحریک استحقاق move کرتا ہے' نہ کوئی مقدمہ درج کرتا ہے۔ جب ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے کہا کہ میں مشرقی پاکستان کی اسمبلی اٹینڈ کرنے والوں کی ٹانگیں توڑ دوں گا' did he mean literally وہ emphasis کر رہے تھے ایک بات پر کہ وہ اس کو پسند نہیں کرتے کہ وہاں کوئی جائے ۔ کسی نے کچھ نہیں کہا کہ وہ ٹانگیں توڑنا mean نہیں کرتے ۔ اسی طرح سی ٹی بی ٹی پر روزانہ ہم بیانات پڑھتے ہیں ۔

جناب چیئرمین ۔ یہ بات تو ہو گئی ہے ۔

جناب ساجد میر ۔ آخری بات ہے ۔ روزانہ ہم بیانات پڑھتے ہیں کہ سی ٹی بی ٹی پر نواز شریف صاحب دستخط کرنے کے لیے واپسی کا ٹکٹ نہ لیں جناب ۔

جناب چیئرمین - ٹھیک ہے جب بعد میں سی ٹی بی ٹی پر آئے گا پھر بات کریں۔

جناب ساجد میر - جناب آخری بات ہے - اسی چوبیس کی اخبار میں فرنٹ page پر یہ headline لگی ہوئی ہے کہ حکمران بوریا بستر باندھ لیں ورنہ عوام سمندر میں غرق کر دیں گے۔ عوامی اشتہار - تو کیا اب ہم اس پر تحریک استحقاق جمع کروایں - یہ ایک سیاسی statement ہے۔ انہوں نے زور دے کر emphasis کرنے کے لیے اس انداز میں بات کی ہے - اس پر ہم تحریک استحقاق move کریں گے یا مقدمہ کریں گے - اس لیے یہ زیادہ sensitive نہ ہوں - بات یہ ہے کہ یہ بات میری نہیں ہے۔ میں نے نہیں کہی ہے - اگر میں نے کہی ہوتی تو میں ضرور اس کو admit کرتا اور ضرور اس کو receive کرتا۔

جناب چیئرمین - جی اقبال حیدر صاحب آپ کی کوئی statement.

سید اقبال حیدر - جی - میری عرض صرف یہ ہے کہ محترم ساجد میر صاحب نے جس طرح سے عذر پیش کیا ہے۔ اسے عذر لنگ ہی میں کہوں گا۔

جناب چیئرمین - نہیں نہیں - انہوں نے یہ کہا ہے کہ جی یہ رپورٹ غلط ہے -

سید اقبال حیدر - اس 15th Constitutional Amendment کی مخالفت پر میں ان سے صاف سوال کرتا ہوں - واضح جواب دیں -

جناب چیئرمین - نہیں نہیں آپ سوال نہیں کر سکتے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین - مجھے عرض کرنے دیں کہ یہ جو آپ کی تحریک استحقاق ہے it is based on a statement reported in the press. آج جو بات کریں گے وہ آج کی بات ہے - آپ نے اس پر base کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر وہ کہہ رہے ہیں کہ it is wrong reporting. He did not threatened any Senator. It has been wrongly reported .That's it. اب اس کو بڑھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین - اس کو چھوڑیں - اس رپورٹ کو انہوں نے کہا ہے کہ it is

wrong and incorrect. وہ ان کی اپنی رائے ہے۔ آپ اپنی رکھیں وہ اپنی رائے رکھتے ہیں - یہ رپورٹ غلط ہے according to him this report is incorrect.

سید اقبال حیدر - میں مطمئن نہیں ہوں - لیکن آپ کا حکم سر آنکھوں پر -

جناب چیئرمین - in the light of this, the privilege motion is disposed off.

جی اگلا - رضا ربانی صاحب۔

II) RE: THE STATEMENT OF SENATOR MR. SAJID MIR PUBLISHED IN THE PRESS ON THE CONSTITUTION (15TH AMENDMENT) BILL, 1999.

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, I am grateful that you have given me this opportunity to move this privilege motion. This privilege motion is signed by six Senators , Senator Atizaz Ahsan, Senator Safdar Abbasi, myself, Senator Taj Haider, Senator Hussain Shah Rashdi and Senator Iqbal Haider and Senator Masud Kausar. Sir, a breach of privilege of the members of the Senate and a contempt of the Senate of Pakistan has been committed by Senator Abdul Sattar Niazi in his statement published in the" Daily Nawa-i-Waqat" dated 28th October, 1998 attached as Annexure -A. The breach of privilege has been committed as the Senator has threatened with dire consequences , those members of the Senate who opposed the 15th Constitutional Amendment Bill transmitted by the National Assembly to this House. This statement prevents and hinders the members of the Senate from the performance of their duties and responsibilities in the House. It amounts to obstruct or impede the members in discharge of their duties and functions. The said statement directly or indirectly obstructs or impedes the House from the performance of its functions and

subjects the Senate to ridicule. Therefore, on consideration among others of the aforesaid facts, this privilege motion may be discussed in the Senate and referred to the Standing Committee concerned. Now, Sir, I would like to draw your attention to the daily 'Nawa-e-Waqt' of the 28th , in which Maulana Sattar Niazi Sahib has said -----------

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی - نام سیدھا پڑھو ۔

میاں رضا ربانی - آرام سے بات کریں ! آرام سے بات کریں You have no right to shout at me.

(مداخلت)

میاں رضا ربانی - اور میں ان کو کیا کہوں ۔ میں نے کہا ہے کہ مولانا ستار نیازی صاحب !اور میں کیا کہوں ان کو ۔

جناب چیئرمین - عبدالستار خان نیازی صاحب۔

میاں رضا ربانی - اور میں کیا کہوں۔

جناب چیئرمین - ستار اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔

میاں رضا ربانی - جناب اور میں کیا کہوں۔

جناب چیئرمین - ستار 'اللہ تعالیٰ کا نام ہے 'عبدالستار کا مطلب ہے ۔

میاں رضا ربانی - اور میں کیا کہوں جناب 'میں مولانا بھی کہہ رہا ہوں' صاحب بھی کہہ رہا ہوں اور میں کیا کہوں ۔

جناب چیئرمین - مولانا عبدالستار نہیں کہہ رہے ہیں آپ 'ستار اللہ تعالیٰ کا نام ہے' عبدالستار اللہ کا بندہ۔

(مداخلت)

میاں رضا ربانی - مولانا عبدالستار خان نیازی صاحب 'اگر ان کو اس کی وجہ سے

محسوس ہوا ہے تو میرا مطلب تھا مولانا عبدالستار خان نیازی صاحب ۔

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی ۔ عبدالستار کو ستار کیا ہے؟

میاں رضا ربانی ۔ اگر یہ اپنا پورا نام مجھے لکھ کر دے دیں تو میں اسی کے مطابق بات کروں گا۔

جناب چیئرمین ۔ مولانا صاحب کہہ دیں 'چلو ٹھیک ہے 'جی' جی۔

میاں رضا ربانی ۔ چلیں میں مولانا صاحب کہہ دیتا ہوں ،لیکن جناب یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اگر یہ reflection ہے ،جو رویہ ابھی مولانا صاحب نے یہاں فلور پر ظاہر کیا ہے یہ اسی بات کی reflection ہے جو انہوں نے یہاں پر بیان دیا ہے اور اس بیان میں انہوں نے یہ بات کہی ہے کہ وہ تمام ممبران سینٹ اور نیشنل اسمبلی جو پندرھویں ترمیم کے خلاف ووٹ دے چکے ہیں یا دیں گے وہ واجب القتل ہیں۔ کسی کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ وہ کسی بھی دوسرے مسلمان کے لئے یہ بات کہے کہ وہ واجب القتل ہے ۔یہ بات صرف انہوں نے 28 تاریخ کو نہیں کہی بلکہ آج کے "نوائے وقت" میں بھی جو بیان پہلے صفحے پر چھپا ہے اس میں بھی انہوں نے یہ بات کی ہے کہ وہ تمام ممبران جنہوں نے بل کی مخالفت کی یا بل کی مخالفت کر رہے ہیں وہ واجب القتل ہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ تمام کے تمام سینیٹرز جو اس بل کی مخالفت کر رہے ہیں ان کے گھروں کا گھیراؤ کرنا چاہیئے لیکن جناب چیئرمین صاحب !یہ بات مولانا صاحب سے شروع نہیں ہوتی۔ یہ بات اگست کے آخر میں شروع ہوتی ہے جب ملک کے وزیراعظم علماء کنونشن سے خطاب کر رہے تھے بل کی presentation کے فوراً بعد تو انہوں نے وہاں پر insult کی۔ انہوں نے وہاں پر لوگوں کو یہ شہ دی کہ " میں نے بل move کر دیا ہے اور اب تمھارا کام ہے کہ تم ان لوگوں کو جو اس بل کی مخالفت کر رہے ہیں،" جو نواز شریف کے امیر المؤمنین بننے کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں، " ان کا تم گھیراؤ کرو۔" ان کو تم اپنے گھروں میں رکھو لیکن جناب یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ۔ اسلام جیسے سینیٹر اقبال حیدر صاحب نے کہا۔

That Islam is a religion of peace. Islam is a modern and progressive religion. Islam teaches tolerance and this is exactly why you see that across the board,

from Karachi to Khyber , people have risen against the 15th Amendment Bill because they know that they are not going to bring in ' Shariah'. They know that they are not wanting to bring in Islam in its true sense. They want to tarnish the image of Islam. They want to use the name of Islam for the aggrandisement of powers. But as I said this is not something new in Pakistan's history when the person whose portrait is behind you, when he could have been termed as a' Kafir', we are only following his traditions. Thank you Sir.

جناب چیئرمین - شکریہ جی۔

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی- جناب چیئرمین صاحب! میں جناب رضا ربانی صاحب کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے دہریہ concept کی جو بات کی ہے - میری بات یہ ہے کہ تاریخ اسلام میں تمام فقہا نے، مجتہدین نے ،مفسرین نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ جو لوگ قرآن اور سنت کی بالا دستی کا انکار کرتے ہیں ، بلکہ قرآن کی آیات ہیں (عربی) اور اسی رکوع کے اندر ہے - جو شریعت کے مطابق فیصلےنہیں کرتے، وہ کافر ہیں ، ظالم ہیں ، بدکار ہیں - اس لئے میں نے جو علما کا فتویٰ تھا ، فقہا کا تھا، اس کا ذکر کیا ہے اور اس لئے آپ دیکھتے ہیں کہ آئین کی دفعہ 6 کے اندر لکھا گیا ہے کہ جو شخص پاکستان کے آئین کی اس دفعہ کو منسوخ کرتا ہے ، غلط معنی بناتا ہے he commits treason. وہ غداری اور بغاوت کا مرتکب ہے - اس کی سزا موت ہے۔ یہ جو لکھا گیا ہے یہ ظلم ہے ، جبر ہے، جو غدار ہے اس کو سزائے موت دینا جبر ہے ، ظلم ہے۔ اسی طرح پاکستان کے آئین کی بنیادی دفعہ (2) 27 کے اندر، آرٹیکل 2 کے اندر کہ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہو گا اور قرآن و سنت کے خلاف قانون سازی نہیں ہو گی - قرارداد مقاصد کے اندر ہے - میں نے جو فتویٰ دیا ہے وہ متفقہ ہے - اس کا ذکر کیا تھا - میں نے کسی سینیٹر یا ایم این اے کا نام نہیں لیا۔ آپ میری بات سنیں - میری بات یہ ہے کہ کوئی شخص ممبر ہو یا غیر ممبر، سینیٹر ہو یا غیر سینیٹر، کوئی شخص اگر قرآن و سنت کی بالادستی کو مسترد کرتا ہے تو وہ واجب القتل ہے۔ میں یہ فتویٰ بیان کر رہا ہوں - یہ فتویٰ ہے۔ میں اپنی رائے بیان نہیں کر رہا ہوں۔ میری رائے یہ ہے اور پھر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ آپ کا استحقاق ہے

کہ آپ شریعت کو برا کہو، نبی کو گالیاں دو۔ یہ استحقاق ہے۔ یہ کوئی استحقاق نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ رضا ربانی صاحب جو میں سمجھا ہوں، وہ یہ ہے کہ مولانا صاحب نے یہ کہا ہے کہ نہ انہوں نے پندرھویں ترمیم کا ذکر کیا ہے، نہ کسی بل کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کسی سینیٹر کو دھمکی نہیں دی ۔ انہوں نے ایک فتویٰ کوٹ کیا ہے، جو یہ ہے کہ، کوئی آدمی جو قرآن و سنت کی بالا دستی کو تسلیم نہیں کرتا اس کے بارے میں کہا ہے ۔ It has nothing to do with the bill. نہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔

میاں رضا ربانی ۔ جناب والا! اگر آپ میری ایک منٹ بات سن لیں ۔ جو مولانا صاحب نے فرمایا وہ بجا ہے لیکن میں صرف آپ کو جو شہ سرخی لگی ہے وہ میں آپ کو پڑھ کر سنا رہا ہوں ۔ شریعت بل کے مخالفین دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے ہیں ۔ وہ واجب القتل ہیں ۔ مخالف سینیٹروں کا گھیراؤ کیا جائے ۔ سنی کانفرنس سے خطاب ۔ اب یہ بات تھی اور اسی طرح آج کے نوائے وقت میں ہے کہ شریعت بل کے مخالف ۱۶ ارکان اسمبلی مرتد اور واجب القتل ہیں ۔ اب میں نے آپ کو یہ پڑھ کر سنا دیا ہے ۔ جو آپ نے interpretation دی ہے میں نہیں سمجھتا کہ وہ مولانا صاحب نے کہی ہے، اگر وہ آپ کی interpretation پر یہ کہہ دیتے ----

جناب چیئرمین۔ میں دوبارہ کہہ دیتا ہوں ۔ مولانا صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ ایک منٹ ، ایک منٹ let me put it. کوئی اس سے اختلاف کرتا ہے یا نہیں ۔ اگر میں غلط کہوں گا تو مولانا صاحب contradict کریں گے ۔ مولانا صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ ایک فتویٰ جو تمام مسلم فقہا کا ہے کہ کوئی شخص جو قران و سنت کی بالادستی کو تسلیم نہیں کرتا وہ اسلام کے دائرے سے خارج ہے ۔ یہ ایک فتویٰ ہے ۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میں نے بل کے بارے میں کوئی ذکر نہیں کیا ہے ، میں نے کسی سینیٹر کو دھمکی نہیں دی ۔ انہوں نے باقاعدہ categorically کہا ہے ۔ کیا مولانا صاحب میں نے یہ بات صحیح کہی ہے So in the light of this , this is disposed off.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ جناب میرے نزدیک مولانا صاحب قابل احترام ہیں regard

ان کے views ہمارے حق میں ہیں یا ہمارے خلاف ہیں وہ بالکل اپنی جگہ less of our views ہے۔ جب ہمارے views کے خلاف وہ کوئی بات کریں گے تو ہم بالکل ان کی مخالفت کریں گے۔ اس میں کوئی دو آراء نہیں ہیں ' ان کے اپنے views ہوں گے' ہمارے اپنے views ہیں شریعت بل پر۔ جناب میں صرف یہ بات clarify کرنا چاہوں گا کہ مولانا صاحب ذرا جذبات میں آ کر کچھ ایسی باتیں کہہ گئے ہیں جو کہ میں سمجھتا ہوں قطعی نامناسب ہیں کہ جی شریعت کو گالیاں دینے والے۔ ہم ایک بات clarify کرنا چاہتے ہیں کہ ہم نے قطعاً نہ شریعت کو کوئی گالی دی ہے قرآن و سنت کے جو بنائے ہوئے اصول ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ہم کسی بھی طور پر جتنے بھی لوگ بیٹھے ہیں ہم ان سے کسی بھی طور پر کم مسلمان نہیں ہیں۔ ہم اپنے آپ کو بہتر مسلمان سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اسلام کے اس روشن پہلو کو اجاگر کرتے ہیں جو حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تقلید کرتے ہوئے' قائد اعظم نے اور پھر قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اس ملک میں روشناس کر دیا۔ میں ایک بات مولانا صاحب کی clarify کر دوں وہ یہ کہ ہم میں سے کسی نے کبھی بھی شریعت کو کوئی گالی نہیں دی' ہاں شریعت بل کو ہم سمجھتے ہیں کہ اس ملک کو divide کرنے کے لئے بنایا جا رہا ہے' نواز شریف کے اقتدار کو آگے بڑھانے کے لئے بنایا جا رہا ہے اور ہم اس شریعت کی جو یہ لانا چاہتے ہیں ' جو so called شریعت بل ہے' پندرہویں amendment جس کو انہوں نے شریعت بل کا غلط نام دیا ہوا ہے' ہم اس کی مخالفت کر رہے ہیں ' کریں گے اور کرتے رہیں گے۔ شکریہ جناب۔

جناب چیئرمین۔ جی جمیل الدین عالی صاحب فرمائیے۔

Dr. Jamiluddin Aali: Thank you sir for giving me the floor. Sir, I beg to move my Call Attention Notice.

جناب چیئرمین۔ جی وہ کیا ہے وہ کس سلسلے میں ہے؟

Dr. Jamiluddin Aali: Sir, it is in respect of the imposition of Governor's rule in Sindh. It will take half a minute and one minute for its statement and one minute if you allow me further for the reasons.

Sir, I beg to say that this House may discuss the constitutional and

circumstantial desirability or otherwise of the impositon of the Governor's rule in Sindh. Sir, according to Rule 59, I want to tell the reason why I am moving it. In the opinion of a large number of makers of public opinion, expressed through a lot of Newspapers, the circumstances in Sindh before the imposition of the governor's rule in Sindh, did not call for the imposition of the said rule. On the contrary, democratic set up was to be further strengthened to meet the difficult situations and develop the province.

2. The only appropriate section of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for purposes of the Governor's rule is No.234 but the Governor's rule has not been imposed under the said rule. This step, therefore, violates, besides being constitutionally assailable, the entire philosophy and ethics of the governor's rule for any province. Last sir, Sindh having a history of deprivation at the hands of almost all the Federal Governments and atmosphere of greater frustration has begun to be generated in the province due to the said rule.

جناب چیئرمین : اچھا۔اس کے بعد اب-----

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: آپ مجھے صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب چیئرمین : نہیں نہیں۔ اب کافی ہو گیا۔ بات یہ ہے عالی صاحب کہ یہ بات discuss ہوئی ہے۔ یہ جو معاملہ آپ نے اٹھایا ہے بہت اہم معاملہ ہے۔ جو متفقہ طریقہ کار طے کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ کچھ adjournment motions move کئے گئے ہیں اس مسئلے پر۔ آفتاب شیخ صاحب اور میرے خیال میں رضا ربانی صاحب کی پارٹی کی طرف سے بھی ہیں۔ فیصلہ یہ ہوا ہے کہ ان سب کو اکٹھا لیا جائے گا۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: آپ بڑے بڑے لیڈروں کی-----

جناب چیئرمین : آپ کو بھی موقع ملے گا۔ جب اس پر debate شروع ہوگی تو آپ کو موقع دیا جائے گا کہ آپ اپنا نقطہ نظر بیان کریں۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں اس میں حصہ نہیں لوں گا۔ آپ مجھے صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب چیئرمین : عالی صاحب پھر duplication ہو جائے گی۔ آپ کا جو نقطہ نظر ہے وہ ہم سن لیں گے۔ آپ کا جو نوٹس ہے یہ بھی club ہو جائے گا۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: جناب چیئرمین! وہ تو میں نے float کر دیا لیکن میں چونکہ جذبات میں نہیں جاتا۔ میں سیاست میں نہیں جاتا، میں اپنے آپ کو غیر سیاسی سمجھتا ہوں چاہے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے۔ میں نے انسان پارٹی کی طرف سے ۸ اکتوبر کو کہا تھا۔ میں تو انسانیت پارٹی کی طرف سے عرض کر رہا ہوں ۔ میں نے کراچی میں قتل و غارت پر آواز اٹھائی ہے۔ اس سلسلے میں میرے سب سے اچھے دوست حکیم سعید بھی مارے گئے ہیں۔ آپ لوگ تو حکیم صاحب کی تعریف کرتے ہیں۔ میں تو ان کا دل سے نیاز مند تھا اور ان کو بہت بڑا آدمی مانتا تھا۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک تو آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ میں نے ۸ اکتوبر کو ایک peace کمیٹی کراچی کے لئے تجویز کی تھی۔ خدا کے لئے ایک peace commission بنا دیں۔ قتل بہت ہو گئے ہیں۔ دونوں طرف سے اور ہر طرف سے۔ کمیٹی بنائیں۔ حکومت صرف بڑی بڑی باتیں کرتی ہیں مگر آواز کہیں جاتی نہیں ہے۔ تو جناب، اس کا نتیجہ دیکھئے کہ حکیم سعید صاحب بھی اس کا شکار ہو گئے ہیں۔ آپ ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں، وہ تو ایک بڑا مسئلہ ہے۔ وہ سب کے سامنے آئے گا۔ وہ کریں۔ اس کے ہزارہا پہلو ہیں جو آپ کے سامنے آئیں گے۔ میں تو نہیں لا سکتا۔

جناب چیئرمین : عالی صاحب، میں تو چاہتا ہوں کہ آپ کی بات تفصیل سے سنی جائے۔ آپ کی تجاویز پر غور کیا جائے۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: آخری بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین : جی، جی فرمائیے۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی: کہ ہم سب تاریخ کے سامنے جوابدہ ہیں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حکیم سعید صاحب کے مسئلے کو politicise نہ کیا جائے تو اچھا ہے۔ وہ ایک

کیس ہے شہادت کا، ایک بہت بڑے سانحے کا۔ اس کی تفتیش ہو رہی ہے۔ وہ جائز طریقے سے ہونی چاہیئے۔ اس کے نتائج سامنے آنے چاہیئں۔ ہو یہ رہا ہے کہ ایک چیز کو لے کر politicise کیا گیا۔ اس طرح ایک پارٹی کھڑی ہو گی پھر دوسری پارٹی کھڑی ہو گی۔ یہ مسلم لیگ کا، ایم کیو ایم کا، پی پی پی کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ انسانیت کا مسئلہ ہے۔ باقی بہت سے پوائنٹس ہیں۔ خدا کے لئے کسی موقع پر تو یہ ایوان ایک بڑے معاملے میں اتحاد کا مظاہرہ کرے۔ یہ معاملہ ہے سلامتی پاکستان کا، سلامتی کراچی کا۔ باقی بڑے بڑے لوگ ہیں وہ جانیں۔

جناب چیئرمین : شکریہ جی۔ اچھا اس کو آج شروع کرنا ہے، کل کرنا ہے؟

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Both the motions are being moved today.

Mr. Chairman: O.K.,

ADJOURNMENT MOTION; RE: IMPOSITION OF GOVERNOR'S RULE IN THE PROVINCE OF SINDH.

جناب چیئرمین: move کریں جی۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: The House may adjourn its normal business and discuss a grave and extremely serious matter, namely:

The imposition of Governor's rule in Sindh by dismissing the provincial government and assuming on behalf of the Federation all the functions and powers of Sindh Government and further appointing and directing the Governor Sindh to assume these powers to restore peace.

جناب چیئرمین : دوسرا موشن آپ کا ہے۔ جی فرمائیے آپ کا کیا ہے۔

Mian Raza Rabbani : Sir, the motion is that the House do now adjourn to discuss a matter of urgent public importance namely:

The imposition of Governor's rule in the province of Sindh.

This is a matter of urgent public importance as it has infringed upon the democratic rights of the people of the province.

This motion has been moved by Senator Aitzaz Ahsan, myself, Senator Syed Qaim Ali Shah, Senator Dr. Safdar Ali Abbasi, Senator Taj Haider, Senator Hussain Shah Rashidi, Senator Rafiq Ahmad Sheikh, Senator Syed Iqbal Haider, Senator Ghulam Qadir Chandio and Senator Masood Kausar.

Mr. Chairman : Watto Sahib, is it being opposed?

میاں محمد لیسین خان وٹو : جناب والا! میں technically oppose کرتا ہوں لیکن اس پر discussion ہو جائے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب چیئرمین : تو اس پر discussion پھر کل شروع کی جائے۔ ٹھیک ہے جی۔

So, the House is adjourned to meet again tomorrow at 4.00.p.m.

[The House then adjourned to meet again on Wednesday at four O'clock in the evening, the 4th of November, 1998]